اَلنَّحْوُ فِي الْكَلَامِ كَالْمِلْحِ فِي الطَّعَامِ

الحمد للہ والمنۃ کہ رسالہ نافعہ مفیدہ مشتمل بر قواعد نحو مع طریقۂ تعلیم

تسہیل النحو

یعنی

نحو میر

مع طریقہ تعلیم

مصنفہ : مولانا عبداللہ گنگوہیؒ

جس میں "نحو میر" کی ہر فصل کے ساتھ ایسے سوالات لکھ دیئے گئے ہیں کہ اگر طلبہ کو ان کی مشق کرائی جائے تو صرف اسی کتاب کے پڑھنے سے نحو کے مسائل بسہولت از بر ہو جائیں گے، اور مبتدی کو عربی عبارت کے ابتدائی جملوں کے لکھنے اور بولنے پر انشاء اللہ تعالیٰ پوری قدرت حاصل ہو جائیگی

قدیمی کتب خانہ بالمقابل آرام باغ کراچی

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

الحمد للہ رب العالمین والعاقبۃ للمتقین والصلوٰۃ والسلام علی رسولہ محمد وآلہ واصحابہ اجمعین

امّا بعد اس زمانہ میں باوجود تمام کتبِ درسیہ کی تحصیل کے طلبہ کی استعداد اچھی نہیں ہوتی، حتیٰ کہ بعض فارغ التحصیل تو (عربی) عبارت بھی صحیح نہیں پڑھتے۔ اس کا بڑا سبب صرف ونحو میں محنت نہ کرنا ہے، نیز یہ کہ جو قواعد صرف ونحو کے وہ پڑھتے ہیں، اُن کا اجراء امثلہ کے ساتھ ساتھ نہیں ہوتا۔ اور مشق کی بڑی کمی ہوتی ہے۔ بس طوطے کی طرح "نحوِ میر" اور "صرفِ میر" یاد کرادی جاتی ہے۔

(ان باتوں کالحاظ کرکے) بندہ نے "نحومیر" جوکہ کتبِ درسیہ میں نحو کی اول کتاب ہے اُس پر امثلۂ مشقیہ بڑھائی ہیں، نیز خود بھی (دورانِ تدریس) بارہا تجربہ کیا ہے کہ قواعد کی مشق امثلہ سے کرانے میں (طلبہ کی) استعداد خوب بڑھتی ہے۔ اور یہ امر محتاجِ دلیل بھی نہیں ہے، خود ظاہر ہے۔

حضرات اساتذۂ کرام سے التجا ہے کہ اس نحوِ میر میں درس دیں، اور معلّم کو مندرجہ ذیل چند امور کی ہدایت فرمادیں:

(۱) طالب علم کو نحوِ میر کے قواعد اچھی طرح ذہن نشین کرادیں۔ (وہ اس طرح کہ) ایک بار سمجھا کر پھر طالب علم سے سُنیں کہ کیا سمجھے ہو، اور ایک دو مثال کی ترکیب خود کرادیں۔

(۲) امثلۂ مشقیہ میں جو (الفاظ و) لغات ایسے ہوں جن کو طلبہ نہ جانتے ہوں اُن کے معنے پہلے بتادیں، اور اگر وہ صیغہ ہو تو صرف مصدر کے معنی بتادیں۔

(۳) اگر کوئی قاعدہ ان مثالوں کے متعلق ایسا ہو کہ اب تک وہ سبقاً سبقاً نہ پڑھا ہو تو اس کو مختصر طور سے پہلے بتادیں۔

(۴) ہر مثال کی ترکیب اور ترجمہ طلبہ سے ہی کرائیں، خود ان کی مدد بالکل نہ کریں اور قواعد سے جواب طلب کریں

(۵) ان مثالوں کے علاوہ اور مثالیں اس قدر کاغذ پر لکھوا کر اُن کی ترکیب و ترجمہ کرائیں کہ اطمینانِ کلی ہوجائے کہ یہ قاعدہ اب طالبِ علم کی سمجھ میں آگیا ہے۔

واللہ الموفق والمُعین

راقم

محمد عبد اللہ عفی عنہ گنگوہی ۴ جمادی الثانیہ ۱۳۲۷ھ ہجری نبوی

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ وَالْعَاقِبَةُ لِلْمُتَّقِيْنَ وَالصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلٰى خَيْرِ خَلْقِهٖ
مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ اَجْمَعِيْنَ

اَمَّا بَعْدُ بداں اَرْشَدَكَ اللّٰهُ تَعَالٰى کہ ایں مختصرے ست مضبوط در علم نحو کہ مبتدی را بعد از حفظ مفردات لغت و معرفت اشتقاق و ضبط مہمات تصریف بآسانی بکیفیت ترکیب راہ نماید و بزودی در معرفت اعراب و بنا و سواد خواندن توانائی دہد بِتَوْفِيْقِ اللّٰهِ تَعَالٰى وَعَوْنِهٖ

فصل بدانکہ لفظ مستعمل در سخن عرب بر دو قسم ست مفرد و مرکب۔ مفرد لفظے باشد تنہا کہ دلالت کند بر یک معنے و آں را کلمہ گویند و کلمہ بر سہ قسم است اسم چوں رَجُلٌ و فعل چوں ضَرَبَ و حرف چوں هَلْ چنانکہ در تصریف معلوم شدہ است اما مرکب لفظے باشد کہ از دو کلمہ یا بیشتر حاصل شدہ باشد و مرکب بر دو گونہ است مفید و غیر مفید مفید آنست کہ چوں قائل براں سکوت کند سامع را خبرے یا طلبے معلوم شود و آں را جملہ گویند و کلام نیز پس جملہ بر دو قسم ست خبریہ و انشائیہ

سوالات

ذیل کے الفاظ میں یہ بتاؤ کون مفرد ہے اور کون مرکب

فَرَسٌ۔ ضَرَبَ۔ قَدْ۔ ضَرَبَ زَيْدٌ۔ غُلَامُ زَيْدٍ۔ بَقَرٌ۔ خَمْسَةَ عَشَرَ۔ غَنَمٌ۔ زَيْدٌ قَائِمٌ۔ عَمْرٌو قَاعِدٌ۔ مَاءُ الْبِئْرِ۔ صَلٰوةُ الظُّهْرِ۔ مَكَّةَ۔ مَدِيْنَةٌ۔ بَعْلَبَكَّ۔ حَجُّ الْبَيْتِ۔ ضَرَبَ زَيْدٌ عَمْرًا۔

فصل بدانکہ جملہ خبریہ آنست کہ قائلش را بصدق و کذب صفت تواں کرد و آں بر دو نوع ست اوّل آنکہ جزو اولش اسم باشد و آں را جملہ اسمیہ گویند چوں زَيْدٌ عَالِمٌ یعنی زید دانا است جزو اولش مسند الیہ است و آں را مبتدا گویند و جزو دوم مسند است و آں را خبر گویند دوم آنکہ جزو

اولش فعل باشد وآں را جملہ فعلیہ گویند چوں ضَرَبَ زَيْدٌ بزد زید جزو اولش مسند وآں را فعل گویند وجزو دوم مسند الیہ است وآں را فاعل گویند و بدانکہ مسند حکم ست و مسند الیہ آنچہ برو حکم کنند و اسم مسند و مسند الیہ تواند بود و فعل مسند باشد و مسند الیہ نتواں بود و حرف نہ مسند باشد نہ مسند الیہ۔

سوالات

ذیل کے لکھے ہوئے جملوں میں پہچانو کون مسند ہے اور کون مسند الیہ اور یہ بھی بتاؤ کہ کون لفظ مبتدا ہے اور کون خبر اور کون فاعل ہے اور کون فعل اور کونسا جملہ اسمیہ ہے اور کونسا فعلیہ اور نیز ہر جملہ کی ترکیب کرو اور ہر جملہ کا اردو ترجمہ بتاؤ ہر سوال کا جواب ایک کاغذ پر لکھدو۔

اِسْتَغْفَرَ زَيْدٌ - اِجْتَنَبَتْ هِنْدٌ - اَلشَّمْسُ طَالِعَةٌ - اَلصَّلٰوةُ حَاضِرَةٌ - اَلْمَاءُ بَارِدٌ - اَللّٰهُ اَكْبَرُ - اِنْفَطَرَتِ السَّمَاءُ - اِحْمَرَّتْ هِنْدٌ - اَلْحَجُّ فَرِيْضَةٌ - اَلصَّوْمُ فَرْضٌ - اَلْقِيَامَةُ اٰتِيَةٌ - اَلْجَنَّةُ حَقٌّ - اَلنَّارُ حَقٌّ - اَلصِّرَاطُ حَقٌّ - اَلْمِيْزَانُ حَقٌّ - اَلْقَبْرُ رَوْضَةٌ - اَلرَّبُّ غَفُوْرٌ - اِسْتَخْلَفَ بَكْرٌ - اِخْضَرَّتِ الْاَرْضُ - اَسْلَمَ خَالِدٌ - اِذْهَبَ بَكْرٌ - صَدَّقَ عَمْرٌو - اِمْلَوْلَحَ الْمَاءُ - زَيْدٌ دَاعٍ - صَامَ مَحْمُوْدٌ - صَلّٰى حَامِدٌ - حَجَّ حَمِيْدٌ - بَعْثَرَ عَمْرٌو - اَلنُّصْحُ وَاجِبٌ - سَمِعَ اللّٰهُ - اَللّٰهُ سَمِيْعٌ - مُحَمَّدٌ رَسُوْلٌ -

بدانکہ جملہ انشائیہ آنست کہ قائلش را بصدق وکذب صفت نتواں کرد وآں را بر چند قسم ست امر چوں اِضْرِبْ ونہی چوں لَا تَضْرِبْ - واستفہام چوں هَلْ ضَرَبَ زَيْدٌ وتمنی چوں لَيْتَ زَيْدًا حَاضِرٌ وترجی چوں لَعَلَّ عَمْرًا غَائِبٌ - وعقود چوں بِعْتُ و اِشْتَرَيْتُ وندا چوں يَا اَللّٰهُ وعرض چوں اَلَا تَنْزِلُ بِنَا فَتُصِيْبَ خَيْرًا - وقسم چوں وَاللّٰهِ لَاَضْرِبَنَّ زَيْدًا وتعجب چوں مَا اَحْسَنَهٗ وَ اَحْسِنْ بِهٖ -

تعریفات ذیل کو خوب یاد کرو

امر وہ جملہ انشائیہ ہے جس میں کسی کام کے ہونے یا کرنے کی طلب ہو جیسے اِضْرِبْ نہی وہ جملہ انشائیہ ہے کہ جس میں کسی کام کے نہ ہونے یا نہ کرنے کی طلب ہو جیسے لَا تَضْرِبْ - استفہام

وہ جملہ انشائیہ ہے کہ جس سے کسی واقعہ گذرے ہوئے یا موجود یا آئندہ سے سوال ہو اور اُس میں حرف استفہام آوے جیسے هَلْ ضَرَبَ زَيْدٌ اور اَزَيْدٌ قَائِمٌ اور اَتَضْرِبُ زَيْدًا تمنی وہ جملہ انشائیہ ہے جس سے کسی بات کی آرزو سمجھی جاوے جیسے لَيْتَ زَيْدًا حَاضِرٌ (کاش زید حاضر ہوتا) ترجی وہ جملہ انشائیہ ہے جس سے کسی بات کے اُمید معلوم ہو جیسے لَعَلَّ عَمْرًا غَائِبٌ (شاید عمرو غائب ہے) عقود وہ جملہ انشائیہ ہے جو کسی معاملہ کے مثلاً خرید فروخت کے ایجاد کرنے کے واسطے بولا جاوے جیسے بیچنے والا بیچنے کے وقت کہے بِعْتُ (فروخت کیا میں نے) اور خریدنے والا خریدنے کے وقت کہے اِشْتَرَيْتُ (خریدا میں نے) ندا وہ جملہ انشائیہ ہے جس سے کسی شخص کو اپنی طرف متوجہ کیا جاوے اور حرف ندا سے شروع ہو جیسے يَا زَيْدُ (اے زید) عرض وہ جملہ انشائیہ ہے جس سے کسی کو کسی کام پر انگیختہ کیا جاوے اور اُبھارا جاوے جیسے اَلَا تَنْزِلُ بِنَا (کیا نہیں آتا ہے تو ہمارے پاس) قسم وہ جملہ انشائیہ ہے جس سے کسی بات پر قسم کھاویں جیسے وَاللّٰهِ (قسم اللہ کی) تعجب وہ جملہ انشائیہ ہے جس سے کسی بات پر تعجب ظاہر کریں جیسے مَا اَحْسَنَهٗ وَاَحْسِنْ بِهٖ۔ (کیا ہی حسین ہے وہ)۔

سوالات

ذیل کی مثالوں میں یہ بتاؤ کہ کون سا جملہ خبریہ اور کونسا انشائیہ اور انشائیہ کی کونسی قسم ہے
اَسْلِمُوْا۔ اٰمِنُوْا۔ لَا تَكْفُرُوْا۔ بَشِّرْ۔ لَيْتَ زَيْدًا عَالِمٌ۔ حَمَلَ بَكْرٌ۔ اَتَقْتُلُوْنَ۔ اٰمَنَّا۔ اَبْصِرْ بِهٖ۔ مَا اَجْمَلَ زَيْدًا۔ اَلَا تُكْرِمُ زَيْدًا۔ لَا تَقُوْلُوْا۔ لَعَلَّ السَّاعَةَ قَرِيْبٌ۔ اَزَيْدٌ قَاعِدٌ۔ نَكَحْتُ۔ لَعَلَّ بَكْرًا نَائِمٌ۔ مَنْ جَاءَ مَنْ اَبُوْكَ۔ كَبِّرْ۔

فصل بدانکہ مرکب غیر مفید آنست کہ چوں قائل براں سکوت کند سامع را خبرے یا طلبے حاصل نشود واں بر سہ قسم ست۔ اوّل مرکب اضافی چوں غُلَامُ زَيْدٍ جزو اوّل را مضاف گویند وجزو دوم را مضاف الیہ ومضاف الیہ ہمیشہ مجرور باشد دوم مرکب بنائی و آں آنست کہ دو اسم را یکے کردہ باشند و اسم دوم متضمن حرفے باشد چوں اَحَدَ عَشَرَ تا تِسْعَةَ عَشَرَ کہ

دراصل اَحَدٌ وعَشَرٌ و تِسْعَةٌ وعَشَرٌ بودہ است واو را حذف کردہ ہر دو اسم رایکے کردند ہر دو جزو مبنی باشد بر فتح اِلاّ اِثْنَا عَشَرَ کہ جزو اول معرب است سوم مرکب منع صرف واو آنست کہ دو اسم رایکے کردہ باشند و اسم دوم متضمن حرفے نباشد چوں بَعْلَبَكُّ و حَضْرَمَوْتُ کہ جزو اول مبنی باشد بر فتح بر مذہب اکثر علماء و جزو دوم معرب بدانکہ مرکب غیر مفید ہمیشہ جزو جملہ باشد چوں غُلَامُ زَيْدٍ قَائِمٌ و عِنْدِيْ اَحَدَ عَشَرَ دِرْهَمًا و جَاءَ بَعْلَبَكُّ۔

سوالات

ذیل[1] کی مثالوں میں مرکب غیر مفید کی قسمیں بتاؤ۔ اور ہر[2] مثال کا ترجمہ کرو۔ اور مرکبات[3] اضافیہ میں مضاف و مضاف الیہ کو پہچانو

رَسُوْلُ اللّٰہِ۔ دِيْنُ اللّٰہِ۔ بَيْتُ اللّٰہِ۔ صَلٰوةُ الْعِشَاءِ۔ خَمْسَةَ عَشَرَ۔ صَلٰوةُ اللَّيْلِ۔ مِلَّةُ الْاِسْلَامِ۔ مَاءُ الْبِئْرِ۔ سَاكِنُ الْبَيْتِ۔ مَعْدِيْ كَرِبَ۔ حَضْرَمَوْتُ۔ اَبُوْحَارِثٍ۔ اَبُو الْقَاسِمِ۔ دَارُ زَيْدٍ۔ رُوْحُ الْاِنْسَانِ۔ وَرَقُ الشَّجَرِ۔ مَاءُ الْوُضُوْءِ۔ ثَوْبُ بَكْرٍ۔ اَخُوْ عَمْرٍو۔ جَارُ اللّٰہِ۔

ذیل کی مثالوں میں مرکب غیر مفید خبر و جملہ ہے انکی ترکیب و ترجمہ کرو

مُحَمَّدٌ رَسُوْلُ اللّٰہِ۔ حَجُّ الْبَيْتِ فَرْضٌ۔ صَوْمُ رَمَضَانَ فَرْضٌ۔ اَلْكَعْبَةُ بَيْتُ اللّٰہِ۔ عَذَابُ الْقَبْرِ حَقٌّ۔ قَامَ عَبْدُ اللّٰہِ۔ صَلّٰى غُلَامُ بَكْرٍ۔ جَلِيْسُ السُّوْءِ شَيْطَانٌ۔ جَلِيْسُ الْخَيْرِ غَنِيْمَةٌ۔ اَدَاءُ الزَّكٰوةِ بَرَكَةُ الْمَالِ۔ عِنْدِيْ ثَمَانِيَةَ عَشَرَ كِتَابًا۔ اِخْضَرَّ وَرَقُ ثَوْبِ بَكْرٍ۔ مَاءُ الْحَوْضِ حَارٌّ۔ لِحْيَةُ عَمْرٍو طَوِيْلَةٌ۔ دَارُ زَيْدٍ وَسِيْعَةٌ۔ اِخْضَرَّ وَرَقُ الشَّجَرَةِ۔ اِغْبَرَّ وَجْهُ زَيْدٍ۔ اِصْفَرَّ وَرَقُ الشَّجَرِ۔ اِحْمَرَّ وَجْهُ عَمْرٍو۔ صَلٰوةُ اللَّيْلِ بَهَاءُ النَّهَارِ۔ تَوَاضُعُ الْمَرْءِ كَرَامَةٌ۔

فصل بدانکہ ہیچ جملہ کمتر از دو کلمہ نباشد لفظاً چوں ضَرَبَ زَيْدٌ و زَيْدٌ قَائِمٌ یا تقدیراً چوں اِضْرِبْ کہ اَنْتَ در وے مستتر است و ازیں بیشتر باشد و بیشتر را حدّے نیست بدانکہ چوں

کلمات جملہ بسیار باشد اسم وفعل وحرف را بایکدگر تمیز باید کردن ونظر نمودن کہ معرب ست یا مبنی وعامل ست یا معمول وباید دانستن کہ تعلق کلمات بایکدگر چگونہ است تا مسند ومسند الیہ پیدا گردد و معنے جملہ بتحقیق معلوم شود۔

فصل بداں کہ علامت اسم آن ست کہ الف ولام یا حرف جر در اولش باشد چوں اَلْحَمْدُ و بِزَیْدٍ یا تنوین در آخرش باشد چوں زَیْدٌ یا مسند الیہ باشد چوں زَیْدٌ قَائِمٌ یا مضاف باشد چوں غُلَامُ زَیْدٍ یا مصغر باشد چوں قُرَیْشٌ یا منسوب باشد چوں بَغْدَادِیٌّ یا مثنی باشد چوں رَجُلَانِ یا مجموع باشد چوں رِجَالٌ یا موصوف باشد چوں جَاءَ رَجُلٌ عَالِمٌ یا تاے متحرک بدو پیوند د چوں ضَارِبَۃٌ وعلامت فعل آنست کہ قَدْ در اولش باشد چوں قَدْ ضَرَبَ یا سین باشد چوں سَیَضْرِبُ یا سَوْفَ باشد چوں سَوْفَ یَضْرِبُ یا حرف جزم بود چوں لَمْ یَضْرِبْ یا ضمیر مرفوع متصل بدو پیوند د چوں ضَرَبْتُ یا تاے ساکن چوں ضَرَبَتْ یا امر باشد چوں اِضْرِبْ یا نہی باشد چوں لَاتَضْرِبْ وعلامت حرف آن ست کہ ہیچ علامتے از علامات اسم وفعل درو نبود۔

سوالات

الفاظ ذیل میں علامات سے پہچانکر بتاؤ کہ کون لفظ اسم ہے اور کون فعل اور کون حرف اور اوس علامت کو بھی ظاہر کرو جس سے تمنے پہچانا ہے

رَسُوْلُ اللّٰہِ۔ اَلْجَنَّۃُ۔ اَلصِّرَاطُ۔ کُوِّرَتْ۔ عَلٰی۔ سَمِعْتَ۔ دَخَلَتْ۔ سَاحِرَانِ سَوْفَ یَکُوْنُ۔ سَیَکُوْنُ۔ لَاتَنْفَطِرُ۔ مَا۔ رُجَیْلٌ۔ بَلْخِیٌّ۔ مَسَاجِدُ۔ مُحَمَّدٌ نَبِیٌّ۔ مَکِّیٌّ۔ جَاءَ رَسُوْلُ اللّٰہِ۔ لِلّٰہِ۔ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ۔ اَلصِّرَاطُ الْمُسْتَقِیْمُ تَوْبَۃٌ۔ شَاھِدَۃٌ۔ قَدْ سَمِعَ۔

فصل بدانکہ جملہ کلمات عرب بر دو قسم است معرب ومبنی معرب آنست کہ آخرش باختلاف عوامل مختلف شود چوں زَیْدٌ و جَاءَنِیْ زَیْدٌ و رَاَیْتُ زَیْدًا و مَرَرْتُ بِزَیْدٍ

جاءَ عامل ست وزید معرب ست وضمہ اعراب ودال محل اعراب ومبنی آنست کہ آخرش باختلاف عوامل مختلف نشود چوں ھٰؤُلَاءِ کہ در حالت رفع ونصب وجر یکسان ست۔

فصل بدانکہ جملہ حروف مبنی ست واز افعال فعل ماضی وامر حاضر معروف وفعل مضارع بانونہائے جمع مونث وبانونہائے تاکید نیز مبنی ست۔ بدانکہ اسم غیر متمکن مبنی ست واما اسم متمکن معرب بشرطآنکہ در ترکیب واقع شود وفعل مضارع معرب ست بشرط آنکہ در ترکیب واقع شود وفعل مضارع معرب ست بشرط آنکہ از نونہائے جمع مونث ونون تاکید خالی باشد پس در کلام عرب بیش ازیں دو قسم معرب نیست باقی ہمہ مبنی ست واسم غیر متمکن اسمے ست کہ با مبنی اصل مشابہت دارد و مبنی اصل سہ چیز ست فعل ماضی وامر حاضر معروف وجملہ حروف واسم متمکن اسمیست کہ با مبنی اصل مشابہ نباشد۔

سوالات

ذیل کے الفاظ میں بتاؤ کون معرب ہے کون مبنی اور مبنی اصل بھی بتاؤ

اِفْتَحُوْا۔ لَمْ يَفْعَلْ۔ لَنْ يَّسْمَعُوْا۔ اِضْرِبْنَانِّ هٰذَا كِتَابِىْ۔ نَصَرَ۔ سَمِعَ۔ يَجْتَنِبْنَ

اس عبارت میں ہر کلمہ کو معین کرکے بتاؤ کہ معرب ہیں یا مبنی

يَا اَيُّهَا النَّاسُ اعْبُدُوْا رَبَّكُمُ الَّذِىْ خَلَقَكُمْ وَالَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِكُمْ۔ اِهْدِنَا الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِيْمَ

فصل بدانکہ اسم غیر متمکن ہشت قسم است اوّل مضمرات چوں انا من مرد وزن وضَرَبْتُ زدم من وإيَّاىَ خاص مرا وضَرَبَنِىْ بزد مرا ولِىْ مرا ایں ہفتاد ضمیر ست چہاردہ مرفوع متصل ضَرَبْتُ ضَرَبْنَا ضَرَبْتَ ضَرَبْتُمَا ضَرَبْتُمْ ضَرَبْتِ ضَرَبْتُمَا ضَرَبْتُنَّ ضَرَبَ ضَرَبَا ضَرَبُوْا ضَرَبَتْ ضَرَبَتَا ضَرَبْنَ۔ وچہاردہ مرفوع منفصل اَنَا نَحْنُ اَنْتَ اَنْتُمَا اَنْتُمْ اَنْتِ اَنْتُمَا اَنْتُنَّ هُوَ هُمَا هُمْ هِىَ هُمَا هُنَّ وچہاردہ منصوب متصل ضَرَبَنِىْ ضَرَبَنَا ضَرَبَكَ ضَرَبَكُمَا ضَرَبَكُمْ ضَرَبَكِ ضَرَبَكُمَا ضَرَبَكُنَّ ضَرَبَهٗ ضَرَبَهُمَا ضَرَبَهُمْ ضَرَبَهَا ضَرَبَهُمَا ضَرَبَهُنَّ وچہاردہ منصوب منفصل اِيَّاىَ اِيَّانَا اِيَّاكَ

اِيَّاكُمَا اِيَّاكُمْ اِيَّاكِ اِيَّاكُمَا اِيَّاكُنَّ اِيَّاهُ اِيَّاهُمَا اِيَّاهُمْ اِيَّاهَا اِيَّاهُمَا اِيَّاهُنَّ

و چہارده مجرور متصل لِي لَنَا لَكَ لَكُمَا لَكُمْ لَكِ لَكُمَا لَكُنَّ لَهٗ لَهُمَا لَهُمْ لَهَا لَهُمَا لَهُنَّ دوم اسمائے

اشارات ذَا و ذَانِ و ذَيْنِ و تَا و تِي و تِهْ و ذِهْ و ذِهِيْ و تِهِيْ و تَانِ و تَيْنِ و

اُولَآءِ بمد و اُولٰى بقصر سوم اسمائے موصولہ اَلَّذِيْ و اَللَّذَانِ و اَللَّذَيْنِ و اَلَّذِيْنَ

اَلَّتِيْ اَللَّتَانِ و اَللَّتَيْنِ و اَللَّاتِيْ و اَللَّوَاتِيْ و مَا و مَنْ و اَيٌّ و اَيَّةٌ و الف ولام

در اسم فاعل و اسم مفعول چوں اَلضَّارِبُ وَالْمَضْرُوْبُ و ذُوْ بمعنے اَلَّذِيْ در لغت بنی طے

نحو جَاءَنِيْ ذُوْ ضَرَبَكَ بدانکہ اَيٌّ و اَيَّةٌ معرب ست۔

تعریفات ذیل کو خوب بر زبان یاد کر لو۔

مرفوع متصل وہ ضمیریں جو فعل سے ملی ہوئی آتی ہیں اور ہمیشہ فاعل ہوتی ہیں۔

مرفوع منفصل وہ ضمیریں جو فعل سے علیحدہ آتی ہیں اور ترکیب میں مبتدا یا خبر یا فاعل ہوتی ہیں

منصوب متصل وہ ضمیریں جو فعل سے ملی ہوئی آویں اور ترکیب میں مفعول بہ ہو یا ایسے حرفوں سے ملیں جو اسم کو نصب کرتے ہیں جیسے اِنِّيْ اِنَّا اِنَّكَ الخ۔

منصوب منفصل وہ ضمیریں جو فعل سے علیحدہ آویں اور مفعول بہ ہوں۔

مجرور متصل وہ ضمیریں جو حرف جر سے ملیں جیسے لِي لَنَا الخ یا مضاف سے ملکر مضاف الیہ ہوں جیسے غُلَامِيْ غُلَامُنَا غُلَامُكَ الخ

ان مثالوں کی ترکیب اور ترجمہ لکھکر دکھاؤ اور ضمیر کی قسمیں بھی ظاہر کرو

اَنَا قَائِمٌ۔ اَنْتَ غُلَامُ زَيْدٍ۔ اَنْتُمْ جَاهِلُوْنَ۔ ضَرَبَكَ زَيْدٌ۔ زَيْدٌ ضَرَبَكَ

اَنَا يُوْسُفُ۔ نَحْنُ عَالِمُوْنَ۔ ضَرَبُوْهُ۔ ضَرَبَهَا عَمْرٌو۔ ضَرَبْنَاهَا هُنَّ جُهَلَاءُ

اَنْتِ حَسَنَةٌ۔ ضَرَبْنَاكَ ضَرَبْتُكُمْ۔ هُمْ شَاهِدُوْنَ۔ هِيَ ضَارِبَةٌ۔ هُمَا جَاهِلَانِ

ضَرَبَهُمْ بَكْرٌ۔ اَنَا اَخُوْ عَمْرٍو۔ ضَرَبْتُكُنَّ هِنْدٌ۔ نَصَرَتْنِيْ۔ نَصَرُوْنِيْ۔ نَصَرَتْنِيْ

هِنْدٌ۔ اَنْتَ اِبْنُ زَيْدٍ۔ اَنْتُمْ اَبْنَاءُ بَكْرٍ۔ اَنْتَ عَمُّ بَكْرٍ۔ هُوَ خَالِقٌ۔ هُمْ مَلٰئِكَةٌ

الرحمٰنِ- اِیَّاکَ نعبُدُ و اِیَّاکَ نستعینُ- اِھدِنَا- غُلامُنَا قائِمٌ- ھٰذا عبدِی-
ھٰؤلاءِ اِخوتِی- ھٰذا اَخِی- ھٰذا کِتابُنا- ھٰذانِ ساحِرانِ- ھٰذِہٖ بِنتِی- ھُوَالّذِی
خلقکُم- تبارکَ الّذِی نزّلَ الفُرقانَ- قالَ الّذِینَ لایرجُونَ لِقاءَنا- جاءَ الّذِی
ضربَ غُلامکَ- اِیّایَ ضربتَ- اِیّاکُم اَدعُو- لکُم جمالٌ لھا زوجٌ- لھُم عِلمٌ
لِی حزنٌ- اُولٰئِکَ ھُمُ المُفلِحُونَ- ھٰذا الرّجُلُ خالِی- ذانِکَ الرّجُلانِ ذھبا-
ظلمنا انفُسنا- اَعلمُ مالا تعلمُونَ- ھٰذا ذِکرٌ مُبارکٌ- اُذکُرُوا نِعمتِیَ الّتِی
اَنعمتُ- لکُم ماسألتُم- اِیّاکُما اَعطیتُ- اِیّاھُنّ نکحتُ- اِیّاکَ ضربتُ-
عَلِمَ مالم تعلمُوا- ھٰؤلاءِ اَصحابِی- قد سمِعَ اللّٰہُ قولَ الّتِی تُجادِلُکَ- ھٰذا
دِرھمٌ- ھٰذا کلبٌ- علِمَت نفسٌ ما اَحضرت- لھُم لمالٌ- اِضرِبُوھُنّ
جاءَ الّذِی اَعطاکَ- ربُّنا اللّٰہُ- رسُولُنا مُحمّدٌ- قِبلتُنا بیتُ اللّٰہِ- لااَعبُدُ
ماتعبُدُونَ- لکُم دِینُکُم- قد اَفلحَ من زکّٰھا- ما ندِمَ من سکتَ- اَیُّکُم
ضربَ زیدًا- اَیّۃُ امرَءۃٍ زوجتُکَ-

چہارم اسمائے افعال وآں بر دو قسم است اوّل بمعنے امر حاضر چوں رُوَیدَ و بلہَ و حَیّھلْ و ھَلُمَّ دوم بمعنے فعل ماضی چوں ھَیھاتَ و شتّانَ-

پنجم اسمائے اصوات چوں اُحْ اُحْ و اُفْ و بَخٍّ و نَخّْ و غاق-

ششم اسمائے ظروف ظرف زماں چوں اِذْ و اِذا و متیٰ و کیفَ و اَیّانَ و اَمسِ و مُذْ و مُنذُ و قطُّ و عوضُ و قبلُ و بعدُ وقتیکہ مضاف باشند و مضاف الیہ محذوف منوی باشد و ظرف مکان چوں حیثُ و قُدّامُ و تحتَ و فوقُ وقتیکہ مضاف باشند و مضاف الیہ محذوف منوی باشد-

ہفتم اسمائے کنایات چوں کم و کذا کنایت از عدد و کیتَ و ذیتَ کنایت از حدیث

ہشتم مرکب بنائی چوں اَحدَ عشرَ-

سوالات

ذیل کی مثالوں میں اسماء افعال اور ظروف کو پہچانو اور ہر ایک مثال کا ترجمہ ترکیب لکھو

شَتَّانَ بَیْنَ زَیْدٍ وَعَمْرٍو۔ ھَیْھَاتَ یَوْمُ الْعِیْدِ۔ بَلْهَ زَیْدًا۔ حَیَّھَلِ الصَّلٰوۃَ۔ جِئْتُكَ إِذْ طَلَعَتِ الشَّمْسُ۔ اٰتِیْكَ إِذَا جَاءَ زَیْدٌ۔ کَیْفَ حَالُكَ۔ اَیَّانَ یَوْمُ الدِّیْنِ۔ نَصَرْتُكَ أَمْسِ۔ مَا رَأَیْتُ زَیْدًا مُذْ یَوْمُ الْجُمُعَةِ۔ مَا ضَرَبْتُهٗ قَطُّ یَدُ اللّٰہِ فَوْقَ اَیْدِیْهِمْ۔ جَلَسْتُ فَوْقَ عَمْرٍو۔ اِجْلِسْ حَیْثُ جَلَسَ زَیْدٌ۔ اِمْشِ قُدَّامَ بَکْرٍ۔ ضَعْ هٰذَا فَوْقَ السَّطْحِ۔ فَضَّلْنَا بَعْضَهُمْ فَوْقَ بَعْضٍ۔ کَمْ دِرْهَمًا عِنْدَكَ مَلَکْتُ کَذَا وَکَذَا دِرْهَمًا۔ قُلْتُ لِزَیْدٍ کَیْتَ وَکَیْتَ۔ مَشَیْتُ خَلْفَكَ۔ قَعَدَ زَیْدٌ تَحْتَ الشَّجَرَةِ لَا أُعْطِیْهِ عَوْضُ۔ اِذَا جَاءَ نَصْرُ اللّٰہِ۔ اِذَا زُلْزِلَتِ الْاَرْضُ۔ جَاءَ زَیْدٌ قَبْلَكَ۔ رَاَیْتُ زَیْدًا قَبْلَ یَوْمِ الْجُمُعَةِ۔ عَرَفْتُ عَمْرًا قَبْلُ۔ مَا رَاَیْتُهٗ بَعْدُ۔

فصل بدانکہ اسم بر دو ضرب ست معرفہ و نکرہ معرفہ آنست کہ موضوع باشد برائے چیزے معین و آں بر ہفت نوع ست اوّل مضمرات دوم اعلام چوں زَیْدٌ و عَمْرٌو سوم اسمائے اشارات چہارم اسمائے موصولہ و ایں دو قسم را مبہمات گویند پنجم معرفہ بہ ندا چوں یَا رَجُلُ ششم معرفہ بالف و لام چوں اَلرَّجُلُ ہفتم مضاف بیکے ازینہا چوں غُلَامُهٗ و غُلَامُ زَیْدٍ و غُلَامُ هٰذَا و غُلَامُ الَّذِیْ عِنْدِیْ و غُلَامُ الرَّجُلِ و نکرہ آنست کہ موضوع باشد برائے چیزے غیر معین چوں رَجُلٌ و فَرَسٌ۔

امثلہ ذیل میں معرفہ کی اقسام پہچانو اور ان جملوں کی ترکیب و ترجمہ بھی کرو:

اَنَا یُوْسُفُ۔ هٰذَا اَخِیْ۔ هٰذَا عَبْدُكَ۔ حِلْمُ الرَّجُلِ عَوْنُهٗ۔ حِرْفَةُ الْمَرْءِ کَنْزُهٗ کَلَامُ اللّٰہِ دَوَاءُ الْقَلْبِ۔ لِیْنُ الْکَلَامِ قَیْدُ الْقُلُوْبِ۔ نَحْنُ مُسْتَغْفِرُوْنَ۔ طَابَ مَنْ وَثِقَ بِاللّٰہِ۔ صَبْرُكَ یُوْرِثُ الْخَیْرَ۔ صَمْتُ الْجَاهِلِ سَتْرُهٗ۔ هٰذَا مَا کَنَزْتُمْ۔ هٰذِهٖ اُخْتِیْ۔ هٰؤُلَاءِ عَبِیْدِیْ۔ اَلصَّلٰوۃُ عِمَادُ الدِّیْنِ۔ اَلزَّکٰوۃُ

يُزَكِّي الْمَالَ - اَلصَّوْمُ جُنَّةٌ - اَلْحَجُّ مُطَهِّرٌ - ذِكْرُ اللّٰهِ طُمَانِيْنَةُ الْقَلْبِ - لَذِكْرُ اللّٰهِ اَكْبَرُ
اَللّٰهُ يَعْلَمُ مَا تَصْنَعُوْنَ - ذٰلِكُمُ الشَّيْطَانُ يُخَوِّفُ اَوْلِيَاءَهٗ -

بدانکہ اسم بر دو صنف ست مذکر و مونث مذکر آنست کہ درو علامت تانیث نباشد چوں رَجُلٌ و مونث آنست کہ درو علامت تانیث باشد چوں اِمْرَءَةٌ و علامت تانیث چہار ست تا چوں طَلْحَۃٌ و الف مقصورہ چوں حُبْلٰی و الف ممدودہ چوں حَمْرَاءُ و تائے مقدرہ چوں اَرْضٌ کہ در اصل اَرْضَۃٌ بودہ است بدلیل اُرَیْضَۃٌ زیرا کہ تصغیر اسما را باصل خود برد و ایں را مونث سماعی گویند و بدانکہ مونث بر دو قسم است حقیقی و لفظی حقیقی آنست کہ بازائے او حیوانے مذکر باشد چوں اِمْرَأَۃٌ کہ بازائے او رَجُلٌ است و نَاقَۃٌ کہ بازائے او جَمَلٌ است و لفظی آنست کہ بازائے او حیوانے مذکر نباشد چوں ظُلْمَۃٌ و قُوَّۃٌ - بدانکہ اسم بر سہ صنف ست واحد و مثنٰی و مجموع واحد آنست کہ دلالت کند بر یکے چوں رَجُلٌ و مثنٰی آنست کہ دلالت کند بر دو بسبب آنکہ الف یا یائے ماقبل مفتوح و نونے مکسورہ بآخرش پیوند چوں رَجُلَانِ و رَجُلَيْنِ و مجموع آنست کہ دلالت کند بر بیش از دو بسبب آنکہ تغیرے در واحد کردہ باشند لفظاً چوں رِجَالٌ یا تقدیراً چوں فُلْكٌ کہ واحدش نیز فُلْكٌ است بر وزن قُفْلٌ و جمعش ہم فُلْكٌ بروزن اُسُدٌ -

سوالات

امثلہ مندرجہ ذیل میں ہر کلمہ میں مذکر و مونث اور مونث کی قسمیں اور واحد و مثنی و مجموع کو بتاؤ اور ہر مثال کا ترجمہ و ترکیب بھی کرو

سَلَامَةُ الْاِنْسَانِ فِيْ حَبْسِ النَّفْسِ - سَادَةُ الْاُمَّةِ الْفُقَهَاءُ - اَلدُّنْيَا مَشْحُوْنَةٌ بِالرَّزَايَا - هِيَ بَقَرَةٌ صَفْرَاءُ - اَلسَّمَاءُ مُنْفَطِرَةٌ - اَلشَّمْسُ تُكَوَّرُ - اَلْقِيَامَةُ وَاقِعَةٌ - دَوْلَةُ الْاَرْذَالِ اٰفَةُ الرِّجَالِ - دَوْلَةُ الْمُلُوْكِ الْعَدْلُ - اَلْمَلٰئِكَةُ عِبَادٌ مُكْرَمُوْنَ - اَلشَّيْخَانِ اَفْضَلُ الصَّحَابَةِ - مَدِيْنَاهُ النَّجْدَيْنِ - اَلشَّاةُ نَظِيْفَةٌ -

لَبَنُ الْأَتَانِ حَرَامٌ۔ هٰذِهٖ نَاقَةُ اللّٰهِ۔ هٰذِهٖ اِمْرَأَةُ زَيْدٍ۔ اَرْضُ اللّٰهِ وَاسِعَةٌ۔ خَلَقَ الْأَرْضَ فِيْ يَوْمَيْنِ۔

بدانکہ جمع باعتبار لفظ بردو قسم ست جمع تکسیر و جمع تصحیح۔ جمع تکسیر آنست کہ بنائے واحد درو سلامت نباشد چوں رِجَالٌ و مَسَاجِدُ وابنیۂ جمع تکسیر در ثلاثی بسماع تعلق دارد وقیاس رادرو مجالے نیست اما در رباعی وخماسی بروزن فَعَالِلُ آید چوں جَعْفَرٌ و جَعَافِرُ و جَحْمَرِشٌ و جَحَامِرُ بحذف حرف خامس و جمع تصحیح آنست کہ بنائے واحد درو سلامت ماند وآں بردو قسم ست جمع مذکر و جمع مؤنث جمع مذکر آنست کہ واوے ماقبل مضموم یا یائے ماقبل مکسور و نونے مفتوح در آخرش پیوندد چوں مُسْلِمُوْنَ و مُسْلِمِيْنَ و جمع مونث آنست کہ الفے بتائے بآخرش پیوندد چوں مُسْلِمَاتٌ و بدانکہ جمع باعتبار معنی بردو نوع ست جمع قلت و جمع کثرت جمع قلت آنست کہ برکم از دہ اطلاق کنند وآں را چہار بنا ست اَفْعُلٌ مثل اَكْلُبٌ و اَفْعَالٌ چوں اَقْوَالٌ و اَفْعِلَةٌ مثل اَعْوِنَةٌ و فِعْلَةٌ چوں غِلْمَةٌ و دو جمع تصحیح بے الف ولام یعنی مُسْلِمُوْنَ و مُسْلِمَاتٌ و جمع کثرت آنست کہ بردہ و بیشتر از دہ اطلاق کنند و ابنیۂ آں ہر چہ غیر ازیں شش بنا ست،

سوالات

ذیل کی لکھی ہوئی جمع کے صیغوں میں ان سوالوں کا جواب دو کہ کون جمع تکسیر ہے اور کون جمع تصحیح اور جمع تصحیح کی کونسی قسم ہے جمع مذکر یا جمع مؤنث اور کون جمع قلت ہے اور کون جمع کثرت اور کون ثلاثی کی جمع ہے اور کون رباعی و خماسی کی۔ اور ان جمعوں کے واحد بھی بتاؤ۔

مُصْطَفَوْنَ۔ اَخْيَارٌ۔ مُتَّقُوْنَ۔ قَانِتَاتٌ۔ مَضَاجِعُ۔ شُمُوْسٌ۔ عَقَارِبُ۔ دَرَاهِمُ بَرَاثِنُ۔ سَفَارِجُ۔ هَزَابِرُ۔ كُبُوْدٌ۔ اَبَالٌ۔ آذَانٌ۔ قُدُوْرٌ۔ اَبْيَاتٌ۔ جَفَنَاتٌ رُكَبٌ۔ رِقَابٌ۔ اَغْرِبَةٌ۔ قُفْزَانٌ۔ رَكُوْبَاتٌ۔ اَصَابِعُ۔ قَنَادِيْلُ۔ عَصَافِيْرُ غِزْلَةٌ۔ حُبَنَاءُ۔ عُلَمَاءُ۔ رَقَبَاتٌ۔ غِزْلَانٌ۔ اَعْلَوْنَ۔ مُصْطَفَيْنَ۔ دُمًى۔ كُنُوْزٌ

صَیَاقِلُ - کَلَالِیْبُ - سِدْرَاتُ - اَقْطَارُ - قُذُلُ - مَنَادِیْلُ - مَنَازِلُ - اَنْفُسُ - اَرْجُلُ - اَلصَّالِحَاتُ -

ذیل کے واحد کے صیغوں کی جمع بناؤ

قَوْلٌ - فِعْلٌ - ضَارِبٌ - مَشْرِقٌ - مُسْلِمَةٌ - صَلٰوۃٌ - رَأْسٌ - کَأْسٌ - مِصْبَاحٌ - مَدْخَلٌ - عَیْنٌ - ذِئْبٌ - مَغْرِبٌ - غُلَامٌ - اَبٌ - اَخٌ - اِبْنٌ - بِنْتٌ - شَفَةٌ - فَمٌ

فصل بدانکہ اعراب اسم سہ است رفع ونصب وجر اسم متمکن باعتبار وجوہ اعراب بر شانزدہ قسم است اوّل مفرد منصرف صحیح چوں زَیْدٌ دوم مفرد منصرف جاری مجرائے صحیح چوں دَلْوٌ سوم جمع مکسر منصرف صحیح چوں رِجَالٌ رفع شان بضمہ باشد ونصب بفتحہ وجر بکسرہ چوں جَاءَنِیْ زَیْدٌ ودَلْوٌ ورِجَالٌ و رَأَیْتُ زَیْدًا ودَلْوًا و رِجَالًا و مَرَرْتُ بِزَیْدٍ ودَلْوٍ ورِجَالٍ چہارم جمع مؤنث سالم رفعش بضمہ باشد ونصب وجر بکسرہ چوں هُنَّ مُسْلِمَاتٌ و رَأَیْتُ مُسْلِمَاتٍ و مَرَرْتُ بِمُسْلِمَاتٍ پنجم غیر منصرف وآں اسمے ست کہ دو سبب از اسباب منع صرف در و باشد واسباب منع صرف نہ است عدل ووصف وتانیث ومعرفہ وعجمہ وجمع وترکیب ووزن فعل والف ونون زائدتان چوں عُمَرُ و اَحْمَرُ وطَلْحَةُ و زَیْنَبُ و اِبْرَاهِیْمُ و مَسَاجِدُ و مَعْدِیْکَرَبُ و اَحْمَدُ و عِمْرَانُ رفعش بضمہ باشد ونصب وجر بفتحہ چوں جَاءَ عُمَرُ و رَأَیْتُ عُمَرَ و مَرَرْتُ بِعُمَرَ -

سوالات

ان تعریفات کو خوب یاد کرلو

رفع مبتدا وخبر وفاعل ہونے کے وقت جو معمول کے آخر میں حرف یا حرکت ہو۔

نصب مفعول ہونے کے وقت معمول کے آخر میں حروف یا حرکت ہو۔

جر مضاف الیہ ہونے کے یا حرف جر آنے کے وقت جو معمول کے آخر میں حرف یا حرکت ہو

منصرف وہ اسم جس پر تینوں حرکتیں مع تنوین کے آویں۔

صحیح وہ اسم جس کے آخر میں حرف علت نہ ہو۔
جاری مجرائے صحیح وہ اسم جس کے آخر میں حرفِ علت ہو اور ماقبل اُسکا ساکن ہو۔
غیر منصرف وہ اسم جس پر کسرہ اور تنوین نہ آوے۔

ذیل کی مثالوں میں ہر اسم کو اسم معرب کی سولہ قسموں میں سے بتاؤ کونسی قسم ہے اور اگر غیر منصرف ہے تو نو اسباب میں سے کونسے دو سبب اُس میں ہیں اور رفع ونصب وجر میں سے کونسی حالت میں ہے اور ترکیب و ترجمہ بھی کرو

نَبِيُّنَا مُحَمَّدٌ - مَكَّةُ بَلْدَةٌ مُبَارَكَةٌ - عُثْمَانُ (رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ) ثَالِثُ الْخُلَفَاءِ - قُبُوْرُ الصُّلَحَاءِ رِيَاضٌ - اَلصَّالِحَاتُ قَانِتَاتٌ - اِنْكِحُوا الْمُسْلِمَاتِ - يُبَيِّنُ اللّٰهُ لَكُمُ الْاٰيَاتِ - اِبْرَاهِيْمُ خَلِيْلُ اللّٰهِ - اِسْمٰعِيْلُ ذَبِيْحُ اللّٰهِ - لَاَجِدُ رِيْحَ يُوْسُفَ - بَشَّرْنَاهُ بِاِسْحٰقَ - اِسْمُهٗ اَحْمَدُ - عَائِشَةُ (رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهَا) زَوْجَةُ النَّبِيِّ (صلی اللّٰہ علیہ وسلّم) - سَيِّدَةُ النِّسَاءِ فَاطِمَةُ - سَيِّدُ الشُّهَدَاءِ حَمْزَةُ - اَحْسَنُ الْقَصَصِ هٰذَا الْقُرْاٰنُ - خَيْرُ الْبِقَاعِ مَسَاجِدُ - اَلْاَهِلَّةُ مَوَاقِيْتُ لِلنَّاسِ - هٰذَا جِرْوُ ذِئْبٍ - مَصَّ الْوَلَدُ ثَدْيَ اُمِّهٖ - اِتَّبِعُوْا مِلَّةَ اِبْرَاهِيْمَ - اِذْ يَرْفَعُ اِبْرَاهِيْمُ الْقَوَاعِدَ - حَرَّمْنَا عَلَيْهِمْ طَيِّبَاتٍ اُحِلَّ لَكُمُ الطَّيِّبَاتُ - حُرِّمَتْ عَلَيْكُمْ اُمَّهَاتُكُمْ وَبَنَاتُكُمْ وَاَخَوَاتُكُمْ وَعَمَّاتُكُمْ - اَحْسَنُ الْهَدْيِ هَدْيُ مُحَمَّدٍ -

ششم اسمائے ستہ مکبرہ در وقتیکہ مضاف باشند بغیر یائے متکلم چوں اَبٌ واَخٌ وحَمٌ وهَنٌ وفَمٌ وذُوْ مَالٍ رفع شاں بواو باشد ونصب بالف وجر بیا چوں جَاءَ اَبُوْكَ ورَاَيْتُ اَبَاكَ ومَرَرْتُ بِاَبِيْكَ هفتم مثنی چوں رَجُلَانِ هشتم كِلَا وكِلْتَا مضاف بضمير نهم اِثْنَانِ واِثْنَتَانِ رفع شاں بالف باشد ونصب وجر بیائے ماقبل مفتوح چوں جَاءَ رَجُلَانِ وكِلَاهُمَا واِثْنَانِ ورَاَيْتُ رَجُلَيْنِ وكِلَيْهِمَا واِثْنَيْنِ ومَرَرْتُ بِرَجُلَيْنِ وكِلَيْهِمَا واِثْنَيْنِ -

سوالات

امثلہ مذکورہ میں ہر اسم کو سولہ قسموں میں سے بتاؤ کونسی قسم ہے اور تینوں حالت میں سے کس حالت میں ہے اور ترکیب و ترجمہ بھی کرو ؛

أَبُونَا آدَمُ - أَبُوكَ رَجُلٌ صَالِحٌ - قَالَ أَبُوهُمْ - أَخُونَا عُمَرُ - اِجْعَلْنَا مُسْلِمَيْنِ - ضَرَبْتُ أَخَاكَ - اِضْرِبْ لَهُمْ مَثَلَ الرَّجُلَيْنِ - جَعَلْنَا لِأَحَدِهِمَا جَنَّتَيْنِ - أَنَا أَخُوكَ جَعَلَ السِّقَايَةَ فِي رَحْلِ أَخِيهِ - دَخَلَ مَعَهُ السِّجْنَ فَتَيَانِ - أَرْسَلْنَا إِلَيْهِمُ اثْنَيْنِ - أَخُوكَ مَنْ وَاسَاكَ - هٰذَانِ سَاحِرَانِ - أُطْرُدْهَا بَيْنَ الْكَلْبَتَيْنِ فِيهِمَا عَيْنَانِ نَضَّاخَتَانِ - هُمَا مُدْهَامَّتَانِ - هُوَ ذُوْ عِلْمٍ - زَيْدٌ ذُوْ عَقْلٍ - رَأَيْتُ رَجُلًا ذَا فَهْمٍ - مَرَرْتُ بِرَجُلٍ ذِي لُبٍّ - هٰذَا طَعَامٌ ذُوْ مِلْحٍ - فُوهُ أَجْمَلُ مِنْ فِي زَيْدٍ - حَمُوكَ عَالِمٌ - رَأَيْتُ حَمَاهَا فِي الدَّارِ - أُسْتُرْ هَنَاكَ حَضَرَنِي الرَّجُلَانِ كِلَاهُمَا - اِشْتَرَيْتُ اللَّحْمَ بِدِرْهَمَيْنِ - بِعْتُ ثَوْبِي بِدِينَارَيْنِ - لَيُوسُفُ وَأَخُوهُ أَحَبُّ إِلٰى أَبِينَا - طَعَامُ الْوَاحِدِ يَكْفِي اثْنَيْنِ -

دہم جمع مذکر سالم چوں مُسْلِمُوْنَ - یازدہم أُولُوْ دوازدہم عِشْرُوْنَ تا تِسْعُوْنَ رفع شان بواو ماقبل مضموم باشد و نصب و جر بیائے ماقبل مکسور چوں جَاءَ مُسْلِمُوْنَ و أُولُوْ مَالٍ وَعِشْرُوْنَ رَجُلًا و رَأَيْتُ مُسْلِمِيْنَ و أُولِي مَالٍ وَعِشْرِيْنَ رَجُلًا وَمَرَرْتُ بِمُسْلِمِيْنَ و أُولِي مَالٍ وَعِشْرِيْنَ رَجُلًا - سیزدہم اسم مقصور و آں اسمے ست کہ در آخرش الف مقصورہ باشد چوں مُوْسٰى چہاردہم غیر جمع مذکر سالم مضاف بیائے متکلم چوں غُلَامِيْ رفع شان بتقدیر ضمہ باشد و نصب بتقدیر فتحہ و جر بتقدیر کسرہ و در لفظ ہمیشہ یکسان باشد چوں جَاءَ مُوْسٰى وَغُلَامِيْ و رَأَيْتُ مُوْسٰى وَغُلَامِيْ وَمَرَرْتُ بِمُوْسٰى وَ غُلَامِيْ ؛

سوالات

ذیل کے جملوں میں ہر اسم کو معرب کی سولہ قسموں میں سے بتاؤ کونسی قسم ہے اور کس حالت میں ہے اور ترکیب و ترجمہ بھی کرو

اِنَّمَا يَتَذَكَّرُ اُولُوا الْاَلْبَابِ - اَللّٰهُ وَلِيُّ الْمُؤْمِنِيْنَ - اِسْتَغْفِرْ لِلْمُؤْمِنِيْنَ - هٰذَا اَخِيْ قَالَ مُوْسٰى لِاَخِيْهِ - اِسْمُهٗ يَحْيٰى - هٰذَا كِتَابِيْ - هُوَ عَبْدِيْ - هٰؤُلَاءِ اِخْوَتِيْ - اُذْكُرُوْا نِعْمَتِيْ - رَحْمَتِيْ وَسِعَتْ كُلَّ شَيْءٍ - اُولٰئِكَ هُمُ الْمُؤْمِنُوْنَ - نَحْنُ مُسْتَهْزِءُوْنَ - لَا تُطِعِ الْكَافِرِيْنَ - هُوَ خَيْرُ الْحَاكِمِيْنَ - هُمْ اُولُوْ عَقْلٍ - مَرَرْتُ بِسَبْعِيْنَ رَجُلًا اَللّٰهُ يُحِبُّ الْمُحْسِنِيْنَ - بَلَغَ الْعُلٰى بِكَمَالِهٖ - كَشَفَ الدُّجٰى بِجَمَالِهٖ - لَا تَتَّبِعْ سَبِيْلَ الْمُفْسِدِيْنَ - مَالَ قَلْبِيْ - رَبِّيَ اللّٰهُ يَجْزِي الْمُحْسِنِيْنَ - هٰذَا صِرَاطِيْ - وَاعَدْنَا مُوْسٰى ثَلٰثِيْنَ لَيْلَةً - اُدْخُلِيْ فِيْ جَنَّتِيْ - لَا تَقْصُصْ رُؤْيَاكَ عَلٰى اِخْوَتِكَ -

پانزدہم اسم منقوص وآں اسمے ست کہ آخرش یائے ماقبل مکسور باشد چوں قَاضِیْ رفعش بتقدیر ضمہ باشد ونصبش بفتحہ لفظی وجرش بتقدیر کسرہ چوں جَاءَ الْقَاضِیْ و رَاَیْتُ الْقَاضِیَ و مَرَرْتُ بِالْقَاضِیْ - شانزدہم جمع مذکر سالم مضاف بیائے متکلم چوں مُسْلِمِیَّ رفعش بتقدیر واو باشد ونصب وجرش بیائے ماقبل مکسور چوں هٰؤُلَاءِ مُسْلِمِیَّ کہ در اصل مُسْلِمُوْنَ بود نون باضافت ساقط شد و واو ویا جمع شدہ بودند وسابق ساکن بود واو را بیا بدل کردند ویا را در یا ادغام کردند مُسْلِمِیَّ شد ضمہ میم را بکسرہ بدل کردند و رَاَیْتُ مُسْلِمِیَّ و مَرَرْتُ بِمُسْلِمِیَّ -

ذیل کی مثالوں میں ہر اسم کو بتاؤ کہ سولہ اقسام میں سے کونسی قسم ہے اور حالت رفعی نصبی وجری میں سے کس حالت میں ہے

اِقْضِ مَا اَنْتَ قَاضٍ - اَلدَّاعِيُ اللّٰهُ - لَقِيْتُ مُكْرِمِيَّ - اَرَيْنَاهُ اٰيَاتِنَا - تَوَلّٰى فِرْعَوْنُ فَجَمَعَ كَيْدَهٗ - اَرَاهُ الْاٰيَةَ الْكُبْرٰى - بِعِ الدُّنْيَا بِالْاٰخِرَةِ - هُوَ رَاضٍ عَنْكَ - جَاءَهُ الْاَعْمٰى - قَالَ الْمَسِيْحُ اعْبُدُوا اللّٰهَ - اَلْمَعَاصِيْ مُهْلِكَةٌ - فَاٰوٰى

الْكَافِرِيْنَ جَهَنَّمُ۔ عُقْبَى الْكَافِرِيْنَ النَّارُ۔ قَالَ مُوْسٰى لِفَتَاهُ۔ يَسْئَلُوْنَكَ عَنْ ذِى الْقَرْنَيْنِ۔ اُذْكُرْ فِى الْكِتَابِ اِبْرَاهِيْمَ۔ ضَاقَ صَدْرِىْ۔ اَلْمَجَالِسُ بِالْاَمَانَةِ۔ اَلْمَالُ وَالْبَنُوْنَ زِيْنَةُ الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا۔ يَجْعَلُوْنَ اَصَابِعَهُمْ فِىْ اٰذَانِهِمْ۔ عَلَّمَ اٰدَمَ الْاَسْمَاءَ لَا تَقْرَبَا هٰذِهِ الشَّجَرَةَ۔ بَشِّرِ الصَّابِرِيْنَ۔ عَلَيْهِمْ صَلَوٰتٌ۔ اَللّٰهُ لَا يَهْدِى الظَّالِمِيْنَ۔ عِنْدِىْ سِتُّوْنَ رَجُلًا۔ قَتَلَ دَاؤُدُ جَالُوْتَ۔

فصل بدانکہ اعراب مضارع سہ است رفع ونصب وجزم فعل مضارع باعتبار وجوہ اعراب برچہار قسم ست اوّل صحیح مجرد از ضمیر بارز مرفوع برائے تثنیہ وجمع مذکر وبرائے واحد مونث مخاطبہ رفعش بضمہ باشد ونصب بفتحہ وجزم بسکون چوں هُوَ يَضْرِبُ و لَنْ يَّضْرِبَ و لَمْ يَضْرِبْ دوم مفرد معتل واوی چوں يَغْزُوْ ویائی چوں يَرْمِىْ رفعش بتقدیر ضمہ باشد ونصب بفتحہ لفظی وجزم بحذف لام چوں هُوَ يَغْزُوْ و يَرْمِىْ ولَنْ يَّغْزُوَ ولَنْ يَّرْمِىَ و لَمْ يَغْزُ و لَمْ يَرْمِ۔ سوم مفرد معتل الفی چوں يَرْضٰى رفعش بتقدیر ضمہ باشد ونصب بتقدیر فتحہ وجزم بحذف لام چوں هُوَ يَرْضٰى لَنْ يَّرْضٰى لَمْ يَرْضَ چہارم صحیح یا معتل باضمائر دلونہائے مذکورہ رفع شاں باثبات نون باشد چنانکہ در تثنیہ گوئی هُمَا يَضْرِبَانِ و يَغْزُوَانِ ويَرْمِيَانِ و يَرْضَيَانِ ودر جمع مذکر گوئی هُمْ يَضْرِبُوْنَ و يَغْزُوْنَ و يَرْمُوْنَ و يَرْضَوْنَ ودر مفرد مونث حاضر گوئی اَنْتِ تَضْرِبِيْنَ وتَغْزِيْنَ وتَرْمِيْنَ و تَرْضَيْنَ ونصب وجزم بحذف نون چنانکہ در تثنیہ گوئی لَنْ يَّضْرِبَا و لَنْ يَّغْزُوَا ولَنْ يَّرْمِيَا ولَنْ يَّرْضَيَا ولَمْ يَضْرِبَا ولَمْ يَغْزُوَا و لَمْ يَرْمِيَا ولَمْ يَرْضَيَا ودر جمع مذکر گوئی لَنْ يَّضْرِبُوْا ولَنْ يَّغْزُوْا ولَنْ يَّرْمُوْا و لَنْ يَّرْضَوْا و لَمْ يَضْرِبُوْا ولَمْ يَغْزُوْا ولَمْ يَرْمُوْا و لَمْ يَرْضَوْا ودر واحد مونث حاضر گوئی لَنْ تَضْرِبِىْ ولَنْ تَغْزِىْ ولَنْ تَرْمِىْ ولَنْ تَرْضَىْ ولَمْ تَضْرِبِىْ ولَمْ تَغْزِىْ ولَمْ تَرْمِىْ ولَمْ تَرْضَىْ۔

سوالات

ذیل کی مثالوں میں مضارع کی قسمیں مع اعراب بیان کرو اور ترجمہ وترکیب بھی کرو

لَا أَعْبُدُ مَا تَعْبُدُوْنَ ۔ لَسَوْفَ يُعْطِيْكَ رَبُّكَ فَتَرْضٰى ۔ يُرِيْدُ اَنْ اَنْ يُّخْرِجَا كُمْ ۔

اُولٰٓئِكَ يُسَارِعُوْنَ فِي الْخَيْرَاتِ ۔ هُمْ يُطْعِمُوْنَ الطَّعَامَ ۔ لَنْ اُكَلِّمَ الْيَوْمَ ۔ اَلَمْ

تَرَكَيْفَ فَعَلَ رَبُّكَ ۔ هُمْ لَا يُؤْمِنُوْنَ ۔ لَا تُخْزِنِيْ ۔ لَمْ يَجْعَلْنِيْ جَبَّارًا ۔ لَنْ تَرْضٰى عَنْكَ

الْيَهُوْدُ ۔ يَهْدِيْ مَنْ يَّشَاءُ ۔ اُولٰٓئِكَ لَمْ يُؤْمِنُوْا ۔ لَمْ يَنَالُوْا خَيْرًا ۔ لَا تُلْهِيْهِمْ تِجَارَةٌ ۔

هُمْ يَسْتَبْشِرُوْنَ ۔ نَبْلُوْكُمْ بِالشَّرِّ وَالْخَيْرِ ۔

فصل بدانکہ عوامل اعراب بردو قسم ست لفظی ومعنوی لفظی بر سہ قسم است حروف وافعال واسماء

وایں را در ۳ باب یاد کنیم انشاء اللہ تعالیٰ ۔

بابِ اوّل در حروفِ عاملہ و در و فصل ست

فصل اوّل در حروف عاملہ در اسم وآں پنج قسم ست قسم اوّل حروف جر وآں ہفدہ است بَا

ومِنْ و اِلٰى وحَتّٰى و فِيْ ولام و رُبَّ و واوِ قسم وتائے قسم وعَنْ وعَلٰى وکافِ تشبیہ ومُذْ و

مُنْذُ وحَاشَا وخَلَا وعَدَا ایں حروف در اسم روند وآخرش را جر کنند چوں اَلْمَالُ لِزَيْدٍ ۔

سوالات

امثلہ مذکورہ میں حروف جار اُن کے عمل وتعلق میں غور کرو اور ترجمہ وترکیب کرو

مِنَ النَّاسِ مَنْ يَّقُوْلُ اٰمَنَّا بِاللّٰهِ ۔ اَرْسَلْنَا اِلَيْهِمْ ۔ يَدْخُلُوْنَ فِيْ دِيْنِ اللّٰهِ ۔ اَنْعَمْتَ

عَلَيْهِمْ ۔ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ ۔ تَاللّٰهِ لَاَكِيْدَنَّ اَصْنَامَكُمْ ۔ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمْ ۔ رَضُوْا عَنْهُ ۔ وَجْهُ

زَيْدٍ كَالْقَمَرِ ۔ اَلصَّدَقَاتُ لِلْفُقَرَاءِ ۔ عَلَيْكُمْ وَقَارٌ ۔ لَهُمْ حُكُوْمَةٌ ۔ اَدَبُ الْمَرْءِ خَيْرٌ مِّنْ

ذَهَبٍ ۔ اِسْتِرَاحَةُ النَّفْسِ فِي الْيَاسِ ۔ اِخْفَاءُ الشَّدَائِدِ مِنَ الْمُرُوَّةِ ۔ اَلْاِنْسَانُ

مِنَ اللِّسَانِ ۔ تَوَكَّلُوْا عَلَيْهِ ۔ دَوَاءُ الْقَلْبِ الرِّضٰى بِالْقَضَاءِ ۔ لَكُمْ دِيْنُكُمْ ۔ خَيْرُ الْمَالِ

مَا اُنْفِقَ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ ۔ اَنْزَلْنَاهُ فِيْ لَيْلَةِ الْقَدْرِ ۔ سُرُوْرُكَ بِالدُّنْيَا غُرُوْرٌ ۔

زِيَارَةُ الضُّعَفَاءِ مِنَ التَّوَاضُعِ ۔ رَاَيْتُ طَلَبَةَ الْعِلْمِ خَلَا زَيْدٍ ۔ مَا رَاَيْتُهُ مُذْ يَوْمِ

الْجُمُعَةِ۔ عَلَيْكُمْ هَيْبَتُهُ۔ فَضَّلْنَا بَعْضَهُمْ عَلٰى بَعْضٍ۔ لَهٗ مَا فِي السَّمٰوٰتِ۔ هَلَاكُ الْمَرْءِ فِي الْعُجْبِ۔ نُوْرُ الْمُؤْمِنِ مِنْ قِيَامِ اللَّيْلِ۔ لَهُمْ فِيْهَا اَزْوَاجٌ مُطَهَّرَةٌ۔ يَهْدِيْ مَنْ يَّشَاءُ اِلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ۔ اِلَى اللّٰهِ تُرْجَعُ الْاُمُوْرُ۔ لَاتَدْخُلْ بَيْتًا حَتّٰى تَسْتَاْذِنَ۔ لَاتُصَلِّ حَتّٰى تَتَوَضَّأَ۔ رُبَّ عَالِمٍ لَقِيْتُ۔ اَلْعَاقِبَةُ لِلْمُتَّقِيْنَ۔

دوم حروف مشبہ بفعل و آں شش ست اِنَّ و اَنَّ و کَاَنَّ و لٰکِنَّ و لَیْتَ و لَعَلَّ ایں حروف را اسمے باید منصوب و خبرے مرفوع چوں اِنَّ زَیْدًا قَائِمٌ زیدرا اسم اِنَّ گویند و قَائِمٌ را خبر اِنَّ بدانکہ اِنَّ و اَنَّ حروف تحقیق ست و کَاَنَّ حرف تشبیہ و لٰکِنَّ حرف استدراک و لَیْتَ حرف تمنی و لَعَلَّ حرف ترجی۔

سوالات

ذیل کی مثالوں میں حروف مشبہ بفعل کے عمل کو دیکھو اور ہر مثال کی ترکیب و ترجمہ کرو

اِنَّ اللّٰهَ سَمِيْعٌ عَلِيْمٌ۔ اِنَّهٗ عَلِيْمٌ حَكِيْمٌ۔ اِنَّكَ حَلِيْمٌ۔ اِنِّيْ اَعْلَمُ غَيْبَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ۔ اِنَّهَا صَالِحَةٌ۔ اِنَّهُمْ قَاعِدُوْنَ۔ اِنَّهُنَّ قَانِتَاتٌ۔ اِنَّا قَاعِدُوْنَ۔ عَلِمْتُ اَنَّ زَيْدًا ذَاهِبٌ۔ اَعْلَمُوْا اَنَّ اللّٰهَ عَزِيْزٌ حَكِيْمٌ۔ اِعْلَمُوْا اَنَّ اللّٰهَ شَدِيْدُ الْعِقَابِ وَاَنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ۔ كَاَنَّ زَيْدًا قَمَرٌ۔ كَاَنَّهٗ اَسَدٌ۔ كَاَنَّهُمْ شُمُوْسٌ۔ لَعَلَّهُمْ يَرْجِعُوْنَ۔ لَعَلَّكُمْ تَشْكُرُوْنَ۔ لَعَلَّ اللّٰهَ يَرْزُقُنِيْ صَلَاحًا۔ لَعَلَّكُمْ تَتَّقُوْنَ۔ لَيْتَنِيْ كُنْتُ تُرَابًا۔ لَيْتَ اَخَا عَمْرٍو حَاضِرٌ۔ لَعَلَّهَا اُخْتُ بَكْرٍ۔ اِنِّيْ عَبْدُ اللّٰهِ۔ لَعَلَّ اَبَاهَا جَاهِلٌ۔ عَلِمْتُ اَنَّ اَخَا زَيْدٍ جَاهِلٌ۔ اِنَّهٗ ذُوْ عِلْمٍ۔ اِنَّمَا يَتَذَكَّرُ اُولُوا الْاَلْبَابِ۔ اِعْلَمُوْا اَنَّ اللّٰهَ يُحْيِي الْاَرْضَ بَعْدَ مَوْتِهَا۔ اِنَّ الصَّلٰوةَ تَنْهٰى عَنِ الْفَحْشَاءِ وَ الْمُنْكَرِ۔ يَا لَيْتَنِيْ قَدَّمْتُ لِحَيَاتِيْ۔ اِنَّ زَلْزَلَةَ السَّاعَةِ شَيْءٌ عَظِيْمٌ۔ اِنَّ اَبَانَا لَفِيْ ضَلَالٍ مُّبِيْنٍ۔ لَعَلَّ السَّاعَةَ قَرِيْبٌ۔ اَنَّ الْمُؤْمِنِيْنَ فَائِزُوْنَ۔ اِنَّ اَخَوَيْ زَيْدٍ حَاضِرَانِ۔ اِنَّ زَيْنَبَ قَائِمَةٌ۔ لَيْتَ بَنِيْ زَيْدٍ يَنْصُرُوْنَ۔ اِنَّ الْمُتَّقِيْنَ

فِیْ جَنّٰتٍ وَّعُیُوْنٍ۔

سوم ما و لا المشبہتان بلیس و آں عمل لیس میکنند چنانکہ گوئی مَا زَیْدٌ قَائِمًا زَیْدٌ اسم ما ست و قَائِمًا خبر او چہارم لائے نفی جنس اسم ایں لا اکثر مضاف باشد منصوب و خبرش مرفوع چوں لَا غُلَامَ رَجُلٍ ظَرِیْفٌ فِی الدَّارِ و اگر نکرہ مفرد باشد مبنی باشد بر فتحہ چوں لَا رَجُلَ فِی الدَّارِ و اگر بعد او معرفہ باشد تکرار لا با معرفہ دیگر لازم باشد و لا ملغی باشد یعنی عمل نکند و آں معرفہ مرفوع باشد با بتدا چوں لَا زَیْدٌ عِنْدِیْ وَلَا عَمْرٌو و اگر بعد آں لا نکرہ مفرد باشد مکرر با نکرہ دیگر در وے پنج وجہ رواست چوں لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰہِ۔ وَلَا حَوْلٌ وَّلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰہِ۔ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةٌ اِلَّا بِاللّٰہِ وَلَا حَوْلٌ وَّلَا قُوَّةٌ اِلَّا بِاللّٰہِ۔ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةً اِلَّا بِاللّٰہِ۔

سوالات

امثلہ ذیل میں ما و لا مشبہ بلیس اور لائے نفی جنس کے عمل میں غور کر کے بتاؤ کہ کس مثال میں کونسی قسم ہے اور ترجمہ و ترکیب کرو

مَا ھٰذَا بَشَرًا۔ لَا عَقْلَ لَہٗ۔ لَا دِیْنَارَ وَلَا دِرْھَمَ لِزَیْدٍ۔ لَا کَیْلَ لَکُمْ عِنْدِیْ۔ مَا اَنْتَ بِمُؤْمِنٍ۔ مَا لَکُمْ عِنْدِیْ زَادٌ وَّلَا رَاحِلَةٌ۔ لَا اِیْمَانَ لِمَنْ لَا مُرُوْءَةَ لَہٗ۔ لَا فَقْرَ لِلْعَاقِلِ۔ لَا حُرْمَةَ لِلْفَاسِقِ۔ لَا رَاحَةَ لِلْحَسُوْدِ۔ لَا غِنٰی لِلْقَانِعِ۔ لَا کَرَامَةَ لِلْکَاذِبِ۔ مَا ھُنَّ اُمَّھَاتِھِمْ۔ یَوْمُ الْقِیَامَةِ یَوْمٌ لَا بَیْعٌ فِیْہِ وَلَا خُلَّةٌ وَّلَا شَفَاعَةٌ۔ لَا مُرُوْءَةَ لِلْمَرْءَةِ۔ لَا عَقْلَ لِلْکَافِرِ۔ لَا دِیْنَ لِمَنْ لَّا اَمَانَةَ لَہٗ۔ مَا ھٰذَا قَوْلَ الْبَشَرِ۔ مَا ھُمْ بِخَارِجِیْنَ مِنَ النَّارِ۔ لَا اِکْرَاہَ فِی الدِّیْنِ۔

پنجم حروف ندا و آں پنج ست یَا و اَیَا و ھَیَا و اَیْ و ہمزہ مفتوحہ و ایں حروف منادائے مضاف را نصب کنند چوں یَا عَبْدَ اللّٰہِ و مشابہ مضاف را چوں یَا طَالِعًا جَبَلًا و نکرہ غیر معین را چنانکہ اعمی گوید یَا رَجُلًا خُذْ بِیَدِیْ و منادائے مفرد معرفہ مبنی باشد بر علامت رفع چوں یَا زَیْدُ و یَا زَیْدَانِ و یَا مُسْلِمُوْنَ و یَا مُوْسٰی و یَا قَاضِیْ۔

بدانکہ ای و ہمزہ برائے نزدیک ست و آیا و ھیا برائے دور و یا عام ست۔

سوالات

ذیل کی مثالوں میں منادیٰ کی قسمیں بتاؤ اور ہر مثال کا ترجمہ و ترکیب کرو

یَا یَحْیٰی خُذِ الْکِتَابَ بِقُوَّۃٍ۔ یُوْسُفُ اَعْرِضْ عَنْ ھٰذَا۔ یَا اَیُّھَا الْاِنْسَانُ مَا غَرَّکَ بِرَبِّکَ الْکَرِیْمِ۔ یَا عَبْدَ اللّٰہِ اَقِمِ الصَّلٰوۃَ۔ یَا ذَا الْمَالِ اَنْفِقْ مِنْ مَالِکَ فِیْ سَبِیْلِ اللّٰہِ۔ یَا اَیُّھَا الشَّابُّ اِغْتَنِمْ شَبَابَکَ۔ یَا ذَا الشَّیْبَۃِ لَا تَذْھَلْ عَنِ الْمَوْتِ۔ اَیُّھَا الْحَرِیْصُ اِقْنَعْ فَاِنَّ الْقَنَاعَۃَ کَنْزٌ لَا یَفْنٰی۔ یَا ھٰذَا لَا تَغْفَلْ عَنْ ذِکْرِ اللّٰہِ۔ یَا رَحْمٰنُ اِرْحَمْنَا۔ یَا ذَا الْجَلَالِ وَالْاِکْرَامِ۔ یَا اَیُّھَا الْکَافِرُوْنَ لَا اَعْبُدُ مَا تَعْبُدُوْنَ۔ یَا اٰدَمُ اسْکُنْ اَنْتَ وَزَوْجُکَ الْجَنَّۃَ۔ یَا جَاھِلًا اِجْھَدْ فِیْ طَلَبِ الْعِلْمِ۔ یَا مُتَعَلِّمًا رَاعِ اَدَبَ اُسْتَاذِکَ۔ تُوْبُوْا اِلَی اللّٰہِ اَیُّھَا الْمُؤْمِنُوْنَ۔ اَیُّھَا الْعُلَمَاءُ اَخْلِصُوْا نِیَّاتِکُمْ فِی التَّعْلِیْمِ۔ یَا اَیُّھَا النَّاسُ اعْبُدُوْا رَبَّکُمُ الَّذِیْ خَلَقَکُمْ۔ یَا اَبَانَا اسْتَغْفِرْ لَنَا۔ یَا اَیُّھَا الدَّاعِیْ لَا تَتَجَاوَزْ عَنِ الْاَدَبِ فِیْ دُعَائِکَ

فصل دوم در حروف عاملہ در فعل مضارع و آں بر دو قسم ست قسم اول حروفیکہ فعل مضارع را نصب کنند و آں چہار ست اوّل اَنْ چوں اُرِیْدُ اَنْ تَقُوْمَ و اَنْ با فعل بمعنے مصدر باشد یعنی اُرِیْدُ قِیَامَکَ و بدیں سبب اورا مصدریہ گویند۔ دوم لَنْ چوں لَنْ یَّخْرُجَ زَیْدٌ و لَنْ برائے تاکید نفی ست سوم کَیْ چوں اَسْلَمْتُ کَیْ اَدْخُلَ الْجَنَّۃَ چہارم اِذَنْ چوں اِذَنْ اُکْرِمَکَ در جواب کسے کہ گوید اَنَا اٰتِیْکَ غَدًا۔ و بدانکہ اَنْ بعد از شش حروف مقدر باشد و فعل مضارع را نصب کند حَتّٰی نحو مَرَرْتُ حَتّٰی اَدْخُلَ الْبَلَدَ و لامِ جحد نحو مَا کَانَ اللّٰہُ لِیُعَذِّبَھُمْ و اَوْ بمعنے اِلٰی اَنْ یا اِلَّا اَنْ نحو لَاَلْزَمَنَّکَ اَوْ تُعْطِیَنِیْ حَقِّیْ۔ و واو الصرف و لامِ کَیْ و فا کہ در جواب شش چیز ست امر و نہی و نفی و استفہام و تمنی و عرض۔ و امثلتہا مشہورۃ

سوالات

امثلہ ذیل میں ہر مضارع کا ناصب بتاؤ اور ہر مثال کا ترجمہ و ترکیب بھی بیان کرو

يُرِيْدُ اللّٰهُ لِيُبَيِّنَ لَكُمْ ـ يُرِيْدُوْنَ اَنْ يَّخْرُجُوْا مِنَ النَّارِ ـ زُرْنِيْ فَاُكْرِمَكَ ـ مَا كَانَ اللّٰهُ لِيُعَذِّبَهُمْ ـ اَقِمِ الصَّلٰوةَ فَتَدْخُلَ الْجَنَّةَ ـ لَا تَعْصِ اللّٰهَ فَتُعَذَّبَ ـ لَيْتَ لِيْ مَالًا فَاُنْفِقَ مِنْهُ ـ اَيْنَ الْمَاءُ فَاَشْرَبَ ـ لَنْ يَّدْخُلَ الْجَنَّةَ مَنْ كَانَ فِيْ قَلْبِهٖ كِبْرٌ ـ اَلَا تَنْزِلُ بِنَا فَتُصِيْبَ خَيْرًا ـ يُرِيْدُوْنَ لِيُطْفِئُوْا نُوْرَ اللّٰهِ ـ لَا تَنْهَ عَنْ خُلُقٍ وَّتَاْتِيَ مِثْلَهٗ ـ يُرِيْدُ اللّٰهُ لِيُعَذِّبَهُمْ بِهَا ـ لَاَجْتَهِدَنَّ فِيْ طَلَبِ الْعِلْمِ اَوْ اَفُوْزَ ـ اَنْ تَصُوْمُوْا خَيْرٌ لَّكُمْ ـ مَا تَاْتِيْنَا فَتُحَدِّثَنَا ـ لَاُكْرِمَنَّكَ اَوْ تُعْطِيَنِيْ حَقِّيْ ـ

قسم دوم حروفیکہ فعل مضارع را بجزم کند و آں پنج ست لَمْ و لَمَّا و لام امر و لائے نہی و اِنْ شرطیہ چوں لَمْ يَنْصُرْ و لَمَّا يَنْصُرْ و لِيَنْصُرْ و لَا تَنْصُرْ و اِنْ تَنْصُرْ اَنْصُرْ ـ

بدانکہ اِنْ در دو جملہ رود چوں اِنْ تَضْرِبْ اَضْرِبْ جملۂ اوّل را شرط گویند و جملۂ دوم را جزا و اِنْ برائے مستقبل ست اگرچہ در ماضی رود چوں اِنْ ضَرَبْتَ ضَرَبْتُ و اینجا جزم تقدیری بود زیراکہ ماضی معرب نیست و بدانکہ چوں جزائے شرط جملۂ اسمیہ باشد یا امر یا نہی یا دعا فا در جزا آوردن لازم بود چنانکہ گوئی اِنْ تَاْتِنِيْ فَاَنْتَ مُكْرَمٌ ـ وَ اِنْ رَاَيْتَ زَيْدًا فَاَكْرِمْهُ وَ اِنْ اَتَاكَ عَمْرٌو فَلَا تُهِنْهُ وَ اِنْ اَكْرَمْتَنِيْ فَجَزَاكَ اللّٰهُ خَيْرًا ـ

سوالات

امثلۂ ذیل میں مضارع کے جازم بتلاؤ اور جزا پر جہاں فا داخل ہوئی ہے اُس کی وجہ بھی بیان کرو

اِنْ تُؤْمِنُوْا وَتَتَّقُوْا فَلَكُمْ اَجْرٌ عَظِيْمٌ ـ اِنْ تُعَذِّبْهُمْ فَاِنَّهُمْ عِبَادُكَ ج وَاِنْ تَغْفِرْ لَهُمْ فَاِنَّكَ اَنْتَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ـ لَمَّا يَدْخُلِ الْاِيْمَانُ فِيْ قُلُوْبِكُمْ ـ اُولٰٓئِكَ لَمْ يُؤْمِنُوْا اِنْ تَنْصُرُوا اللّٰهَ يَنْصُرْكُمْ ـ لَا تَكْفُرْ تَدْخُلِ الْجَنَّةَ ـ اَصْلِحْ عَمَلَكَ تَدْخُلِ الْجَنَّةَ اِنْ تَصْبِرُوْا وَتَتَّقُوْا فَاِنَّ ذٰلِكَ مِنْ عَزْمِ الْاُمُوْرِ ـ اِنْ جَآءُوْكَ فَاحْكُمْ بَيْنَهُمْ ـ اِنْ تَكْفُرُوْا فَاِنَّ اللّٰهَ غَنِيٌّ عَنْكُمْ وَاِنْ تَشْكُرُوْا يَرْضَهُ لَكُمْ ـ وَاِنْ لَّمْ تَفْعَلُوْا وَلَنْ

تَفعَلُوا فَاتَّقُوا النَّارَ الَّتِی اُعِدَّتْ لِلْکَافِرِیْنَ ۔ خَالِفْ نَفْسَكَ تَسْتَرِحْ ۔

بَابِ دُوم در عملِ افعال

بدانکہ ہیچ فعل غیر عامل نیست وافعال در عمل بر دوگونہ است قسم اوّل معروف بدانکہ فعل معروف خواہ لازم باشد خواہ متعدی فاعل را رفع کند چوں قَامَ زَیْدٌ و ضَرَبَ عَمْرٌو وشش اسم را نصب اوّل مفعول مطلق را چوں قَامَ زَیْدٌ قِیَامًا وضَرَبَ زَیْدٌ ضَرْبًا دوم مفعول فیہ را چوں صُمْتُ یَوْمَ الْجُمُعَۃِ وجَلَسْتُ فَوْقَكَ سوم مفعول معہ را چوں جَآءَ الْبَرْدُ وَالْجُبَّاتِ اَیْ مَعَ الْجُبَّاتِ چہارم مفعول لہ را چوں قُمْتُ اِکْرَامًا لِزَیْدٍ وضَرَبْتُہٗ تَادِیْبًا پنجم حال را چوں جَاءَ زَیْدٌ رَاکِبًا ششم تمیز را وقتیکہ در نسبت فعل بفاعل ابہامے باشد چوں طَابَ زَیْدٌ نَفْسًا اما فعل متعدی مفعول بہ را نصب کند چوں ضَرَبَ زَیْدٌ عَمْرًا و ایں عمل فعل لازم را نباشد

فصل بداں اسم چوں زَیْدٌ در ضَرَبَ زَیْدٌ ومفعول مطلق مصدریست کہ واقع شود بعد از فعلے وآں مصدر بمعنے آں فعل باشد چوں ضَرْبًا در ضَرَبْتُ ضَرْبًا و قِیَامًا در قُمْتُ قِیَامًا ومفعول فیہ اسمیست کہ فعل مذکور درو واقع شود وا را ظرف گویند وظرف بر دوگونہ است ظرف زمان چوں یَوْمَ در صُمْتُ یَوْمَ الْجُمُعَۃِ وظرف مکان چوں عِنْدَ در جَلَسْتُ عِنْدَكَ ومفعول معہ اسمیست کہ مذکور باشد بعد از واو بمعنے مَعَ چوں وَالْجُبَّاتِ در جَآءَ الْبَرْدُ وَالْجُبَّاتِ اَیْ مَعَ الْجُبَّاتِ ومفعول لہ اسمے ست کہ دلالت کند بر چیزے کہ سبب فعل مذکور باشد چوں اِکْرَامًا در قُمْتُ اِکْرَامًا لِزَیْدٍ وحال اسمے ست نکرہ کہ دلالت کند بر ہیأت فاعل چوں رَاکِبًا در جَآءَ زَیْدٌ رَاکِبًا یا بر ہیئت مفعول چوں مَشْدُوْدًا در ضَرَبْتُ زَیْدًا مَشْدُوْدًا یا بر ہیأت ہر دو چوں رَاکِبَیْنِ در لَقِیْتُ زَیْدًا رَاکِبَیْنِ وفاعل ومفعول را ذوالحال گویند وآں غالباً معرفہ باشد واگر نکرہ باشد حال را مقدم دارند چوں جَآءَنِیْ رَاکِبًا رَجُلٌ وحال جملہ نیز باشد چنانچہ رَأَیْتُ الْاَمِیْرَ وَ ھُوَ رَاکِبٌ وتمیز اسمیست کہ رفع ابہام کند از عدد چوں عِنْدِیْ اَحَدَ عَشَرَ دِرْہَمًا یا از وزن چوں

عِنْدِی رَطْلٌ زَیْتًا یا از کیل چوں عِنْدِی قَفِیْزَانِ بُرًّا یا از مساحت چوں مَا فِی السَّمَاءِ قَدْرُ رَاحَةٍ سَحَابًا۔ مفعول بہ آنست کہ فعل فاعل برو واقع شود چوں ضَرَبَ زَیْدٌ عَمْرًا۔ بدانکہ ایں ہمہ منصوبات بعد از تمامی جملہ باشند و جملہ بفعل و فاعل تمام شود و بدیں سبب گویند کہ اَلْمَنْصُوْبُ فَضْلَةٌ۔

سوالات

امثلہ ذیل میں فاعل اور تمام مفعول کی قسمیں اور حال اور تمیز کو بتاؤ اور ہر مثال کی ترکیب و ترجمہ کرو

اُذْکُرُوا اللّٰہَ ذِکْرًا کَثِیْرًا۔ اِتَّقُوا اللّٰہَ حَقَّ تُقَاتِہٖ۔ لَا تَبَرَّجْنَ تَبَرُّجَ الْجَاہِلِیَّةِ الْاُوْلٰی۔ بَشِّرْ نَفْسَكَ بِالظَّفَرِ بَعْدَ الصَّبْرِ۔ اُذْکُرُوْا نِعْمَةَ اللّٰہِ عَلَیْکُمْ۔ سَبِّحُوْہُ بُکْرَةً وَّ اَصِیْلًا۔ صَلُّوْا عَلَیْہِ وَسَلِّمُوْا تَسْلِیْمًا۔ یَنْصُرُكَ اللّٰہُ نَصْرًا عَزِیْزًا۔ جَاءَ زَیْدٌ بَاکِیًا۔ اِعْلَمُوْا اَنَّ فِیْکُمْ رَسُوْلَ اللّٰہِ۔ طَلِّقْ دُنْیَاكَ فَاِنَّہَا زَانِیَةٌ۔ فَازَ فَوْزًا عَظِیْمًا۔ سِیْقَ الَّذِیْنَ اتَّقَوْا رَبَّہُمْ اِلَی الْجَنَّةِ زُمَرًا۔ صُمْتُ یَوْمَ الْخَمِیْسِ طَلَبًا لِلثَّوَابِ۔ مِنَ النَّاسِ مَنْ یَّشْرِیْ نَفْسَہُ ابْتِغَاءَ مَرْضَاتِ اللّٰہِ۔ لَا تَتَّبِعُوْا خُطُوَاتِ الشَّیْطَانِ۔ اَنَا اَکْثَرُ مِنْكَ مَالًا۔ ھُمْ اَحْیَاءٌ عِنْدَ رَبِّہِمْ یُرْزَقُوْنَ فَرِحِیْنَ۔ اِنِّیْ رَاَیْتُ اَحَدَ عَشَرَ کَوْکَبًا۔ لَا تَقْتُلُوْا یُوْسُفَ۔ اَرْسِلْہُ مَعَنَا غَدًا۔ جَاءُوْا اَبَاھُمْ عِشَاءً یَّبْکُوْنَ۔ یَدْخُلُوْنَ فِیْ دِیْنِ اللّٰہِ اَفْوَاجًا۔ جِئْتُہُ یَوْمًا لِزِیَارَتِہٖ۔ اِنَّ اللّٰہَ یُحِبُّ الْمُحْسِنِیْنَ۔ سَارَ بَکْرٌ سَیْرَ الْبَرِیْدِ۔ اَتٰی اَخُوْہُ بَاکِیًا۔ تَجَنَّبَ زَیْدٌ عَنْ عَمْرٍو مُعْرِضًا عَنْہُ۔ جَالَ الْوَلِیْدُ جَوَلَانَ الْبَہَائِمِ۔ جَلَسَ السَّعِیْدُ جِلْسَةَ الْمُؤَدَّبِ۔ جَلَسَ خَالِدٌ مُتَّکِئًا۔ جَلَسَ الرَّشِیْدُ اَمَامَ الْمَامُوْنِ۔ وَصَلَ زَیْدٌ مَدِیْنَةَ السَّلَامِ یَوْمَ السَّبْتِ۔

حکایات ذیل کا ترجمہ اور ترکیب کرو اور ہر کلمہ کو سولہ اقسام میں سے بتاؤ کہ کونسی قسم ہے

حکایۃ

قِيْلَ لِمَعْرُوْفٍ فِيْ مَرَضِ مَوْتِهٖ اَوْصِ فَقَالَ اِذَا مِتُّ فَتَصَدَّقُوْا بِقَمِيْصِيْ فَاِنِّيْ اُرِيْدُ اَنْ اَخْرُجَ مِنَ الدُّنْيَا عُرْيَانًا كَمَا دَخَلْتُهَا عُرْيَانًا۔

حکایۃ

حُكِيَ عَنِ السَّرِيِّ اَنَّهٗ قَالَ مُنْذُ ثَلَاثِيْنَ سَنَةً اَنَا فِي الْاِسْتِغْفَارِ مِنْ قَوْلِي الْحَمْدُ لِلّٰهِ مَرَّةً قِيْلَ وَكَيْفَ ذٰلِكَ فَقَالَ وَقَعَ بِبَغْدَادَ حَرِيْقٌ فَلَقِيَنِيْ رَجُلٌ فَقَالَ لِيْ نَجَا حَانُوْتُكَ فَقُلْتُ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ فَمُنْذُ ثَلَاثِيْنَ سَنَةً اَنَا نَادِمٌ عَلٰى مَا قُلْتُ لِاَنِّيْ اَرَدْتُّ لِنَفْسِيْ خَيْرًا مِمَّا حَصَلَ لِلْمُسْلِمِيْنَ مِنَ الْمُصِيْبَةِ۔

حکایۃ

خَرَجَ اِبْرَاهِيْمُ بْنُ اَدْهَمَ يَوْمًا مُتَصَيِّدًا فَاَثَارَ ثَعْلَبًا وَاَرْنَبًا وَهُوَ فِيْ طَلَبِهٖ فَهَتَفَ بِهٖ هَاتِفٌ يَا اِبْرَاهِيْمُ اَلِهٰذَا خُلِقْتَ۔

فصل بدانکہ فاعل بر دو قسم ست مظہر چوں ضَرَبَ زَیْدٌ و مضمر بارز چوں ضَرَبْتُ و مضمر مستتر یعنی پوشیدہ چوں زَیْدٌ ضَرَبَ کہ فاعل ضَرَبَ ھُوَ است در ضَرَبَ مستتر بدانکہ چوں فاعل مونث حقیقی باشد یا ضمیر مونث علامت تانیث در فعل لازم باشد چوں قَامَتْ ھِنْدٌ و ھِنْدٌ قَامَتْ اَیْ ھِیَ و در مظہر مونث غیر حقیقی و در مظہر جمع تکسیر دو وجہ روا باشد چوں طَلَعَ الشَّمْسُ و طَلَعَتِ الشَّمْسُ و قَالَ الرِّجَالُ و قَالَتِ الرِّجَالُ قسم دوم مجہول بدانکہ فعل مجہول بجائے فاعل مفعول بہ را برفع کند و باقی را بنصب چوں ضُرِبَ زَیْدٌ یَوْمَ الْجُمُعَةِ اَمَامَ الْاَمِیْرِ ضَرْبًا شَدِیْدًا فِیْ دَارِہٖ تَأْدِیْبًا وَالْخَشَبَةَ و فعل مجہول را فعل مالم یسم فاعلہ گویند و مرفوعش را مفعول مالم یسم فاعلہ گویند۔

سوالات

ذیل کے جملوں میں فاعل کی قسمیں اور مفعول مالم یسم فاعلہ کو بتاؤ اور ہر جملہ کی

ترکیب و ترجمہ کرو

قَالَ نِسْوَةٌ۔ ضَمِنَ اللّٰہُ رِزْقَ کُلِّ اَحَدٍ۔ ضَاقَتِ الْاَرْضُ۔ کُتِبَ عَلَیْکُمُ الْقِصَاصُ یَا اَیُّھَا الَّذِیْنَ آمَنُوْا کُتِبَ عَلَیْکُمُ الصِّیَامُ۔ اُحِلَّ لَکُمْ لَیْلَةَ الصِّیَامِ الرَّفَثُ۔ اِقْتَرَبَ الْوَعْدُ الْحَقُّ۔ خَرَّ مُوْسٰی صَعِقًا۔ ضُرِبَ ابْنُ مَرْیَمَ مَثَلًا۔ یُرَدُّوْنَ اِلٰی اَشَدِّ الْعَذَابِ۔ یُرِیْدُ اللّٰہُ بِکُمُ الْیُسْرَ۔

فصل بدانکہ فعل متعدی بر چہار قسم ست اوّل متعدی بیک مفعول چوں ضَرَبَ زَیْدٌ عَمْرًا دوم متعدی بدو مفعول کہ اقتصار بریک مفعول روا باشد چوں اَعْطٰی وانچہ در معنے او باشد چوں اَعْطَیْتُ زَیْدًا دِرْھَمًا وایجا اَعْطَیْتُ زَیْدًا نیز جائز ست سوم متعدی بدو مفعول کہ اقتصار بریک مفعول روا نباشد وایں در افعال قلوب ست چوں عَلِمْتُ وَظَنَنْتُ وَحَسِبْتُ وَخِلْتُ وَزَعَمْتُ وَرَأَیْتُ وَوَجَدْتُّ چوں عَلِمْتُ زَیْدًا فَاضِلًا وَظَنَنْتُ زَیْدًا عَالِمًا۔ چہارم متعدی بسہ مفعول چوں اَعْلَمَ وَاَرٰی وَاَنْبَأَ وَاَخْبَرَ وَخَبَّرَ وَنَبَّأَ وَحَدَّثَ چوں اَعْلَمَ اللّٰہُ زَیْدًا عَمْرًا فَاضِلًا بدانکہ ایں مفعولات مفعول بہ اند ومفعول دوم در باب عَلِمْتُ ومفعول سوم در باب اَعْلَمْتُ ومفعول لہ ومفعول معہ بجائے فاعل نتوانند نہاد ودیگر ہا را شاید ودر باب اَعْطَیْتُ مفعول اول بمفعول مالم یسم فاعلہ لائق تر باشد۔

سوالات

امثلہ ذیل میں فعل متعدی کی قسمیں اور اُس کے مفعول بتاؤ

لَا تَحْسَبَنَّ اللّٰہَ غَافِلًا عَمَّا یَعْمَلُ الظَّالِمُوْنَ۔ وَلَقَدْ آتَیْنَا مُوْسَی الْکِتَابَ۔ وَجَدْنَا مَا وَعَدَنَا رَبُّنَا حَقًّا۔ رَأَیْتَ النَّاسَ یَدْخُلُوْنَ فِیْ دِیْنِ اللّٰہِ اَفْوَاجًا۔ اللّٰہُ یَعْلَمُ اِنَّکَ رَسُوْلُہٗ۔ ظَنَّ زَیْدٌ بَکْرًا عَالِمًا۔ اِتَّخَذَ اللّٰہُ اِبْرَاھِیْمَ خَلِیْلًا۔ کَذَّبَتْ عَادٌ الْمُرْسَلِیْنَ۔ رَبُّنَا یَعْلَمُ اِنَّا اِلَیْکُمْ لَمُرْسَلُوْنَ۔ لَا تَحْسَبَنَّ الَّذِیْنَ قُتِلُوْا فِیْ سَبِیْلِ اللّٰہِ اَمْوَاتًا۔ یَحْسَبُوْنَ الْاَحْزَابَ لَمْ یَذْھَبُوْا یُرِیْھِمُ اللّٰہُ اَعْمَالَھُمْ

حسرات علیہم - رأیتُ بکراً فاضلاً - زعمتہ جاہلاً - اراک صائماً - اخال انک مریض - لاتحسبونی کاذباً - اوتی موسی الکتاب - اعطی زید ثوباً - وجدوا ما عملوا حاضرا

فصل بدانکہ افعال ناقصہ سیزدہ اند کانَ وصارَ وظلَّ وباتَ و اَصبحَ و اَضحیٰ و اَمسیٰ وعادَ و آضَ وغدَا و راحَ و مازالَ و ماانفکَّ و مابرحَ و مافتیٔ و مادامَ ولیسَ ایں افعال بفاعل تنہا تمام نشوند ومحتاج باشند بخبرے بدیں سبب اینہا را ناقصہ گویند ودرجملہ اسمیہ روند ومسند الیہ رابرفع کنند ومسند رابنصب چوں کانَ زیدٌ قائماً ومرفوع را اسم کان گویند ومنصوب را خبر کان وباقی را بریں قیاس کن۔

بدانکہ بعضے ازیں افعال دربعضے احوال بفاعل تنہا تمام شوند چوں کانَ مطرٌ شد باران یعنی حصلَ واورا کان تامہ گویند وکان زائدہ نیز باشد۔

فصل بدانکہ افعال مقاربہ چہار است عسیٰ وکادَ وکربَ واوشکَ وایں افعال درجملۂ اسمیہ روند چوں کان اسم رابرفع کنند وخبر را بنصب الاّ آنکہ خبر اینہا فعل مضارع باشد با اَن چوں عسیٰ زیدٌ اَن یخرجَ یابے اَن چوں عسیٰ زیدٌ یخرجُ وشاید کہ فعل مضارع بااَن فاعل عسیٰ باشد واحتیاج بخبر نیفتد چوں عسیٰ اَن یخرجَ زیدٌ درمحل رفع بمعنے مصدر۔

سوالات

ذیل کے جملوں میں افعال کے اسم وخبر کو بتاؤ اور افعال مقاربہ کے اسم وخبر کو بھی بیان کرو اور ہر جملہ کی ترکیب وترجمہ کرو

کانَ اللہُ علیماً حکیماً - اَصبحَ زیدٌ ذاکراً - ما کادوا یفعلونَ - واِن لم تغفر لنا وترحمنا لنکونَنَّ من الخاسرینَ - کونوا عبادَ اللہِ اخواناً - لاتکن من القانطینَ عسیٰ اَن یبعثکَ ربُّکَ مقاماً محموداً - اِنَّ الباطلَ کانَ زھوقاً - کونوا انصارَ اللہِ - اَصبحوا نادمینَ - اَمسیٰ زیدٌ قارئاً - لیسَ علی الاعمیٰ حرجٌ - لستم باخذیہ

لَسْتَ عَلَيْهِمْ بِمُصَيْطِرٍ ۔ اَصْبَحْتُمْ مِنَ الْخَاسِرِيْنَ ۔ عَسٰی اَنْ يَّكُوْنُوْا خَيْرًا مِّنْهُمْ ۔ عَسٰی اَنْ يَّكُوْنُوْا خَيْرًا مِّنْهُمْ ۔ عَسٰی اَنْ يَّكُنَّ خَيْرًا مِّنْهُنَّ ۔ لَا تَكُوْنُوْا كَالَّذِيْنَ كَفَرُوْا ۔ وَمَا كَانُوْا اَوْلِيَاءَهٗ ۔ اَصْبَحْتُمْ بِنِعْمَتِهٖ اِخْوَانًا ۔ لَنْ اَبْرَحَ الْاَرْضَ ۔ ظَلَّ زَيْدٌ مُصَلِّيًا ۔ يَبِيْتُوْنَ لِرَبِّهِمْ سُجَّدًا ۔ ظَلَّتْ اَعْنَاقُهُمْ لَهَا خَاضِعِيْنَ ۔ لَمْ يَكُنْ لَّهٗ كُفُوًا اَحَدٌ ۔ يَكَادُ زَيْدٌ اَنْ يَّجِيْءَ ۔ طَفِقَا يَخْصِفَانِ عَلَيْهِمَا مِنْ وَّرَقِ الْجَنَّةِ ۔ يُوْشِكُ زَيْدٌ اَنْ يَّدْخُلَ الْمَسْجِدَ ۔ عَسٰی رَبُّكُمْ اَنْ يَّرْحَمَكُمْ ۔ مَا زَالَ عَمْرٌو فَاضِلًا ۔ اِجْلِسْ مَادَامَ زَيْدٌ قَائِمًا ۔ مَا زِلْتُ قَاعِدًا ۔ مَا انْفَكَّ غُلَامُ بَكْرٍ مُطِيْعًا ۔ لَا تَفْتَؤُ ذَاكِرًا ۔

فصل بدانکہ افعال مدح وذم چہارست نِعْمَ وحَبَّذَا برائے مدح وبِئْسَ وسَاءَ برائے ذم وہرچہ مابعد فاعل باشد آنرا مخصوص بالمدح یا مخصوص بالذم گویند وشرط آنست کہ فاعل معرف بلام باشد چوں نِعْمَ الرَّجُلُ زَيْدٌ یا مضاف بسوے معرف بلام چوں نِعْمَ صَاحِبُ الْقَوْمِ زَيْدٌ یا ضمیر مستتر ممیز بنکرہ منصوبہ چوں نِعْمَ رَجُلًا زَيْدٌ فاعل نِعْمَ هُوَ ست مستتر در نِعْمَ ورَجُلًا منصوبست برتمیز زیراکہ هُوَ مبہم ست وحَبَّذَا زَيْدٌ حَبَّ فعل مدح وذا فاعل او وزَيْدٌ مخصوص بالمدح وہمچنیں بِئْسَ الرَّجُلُ زَيْدٌ وسَاءَ الرَّجُلُ عَمْرٌو ۔

فصل بدانکہ افعال تعجب دو صیغہ از ہر مصدر ثلاثی مجرد باشد ۔ اوّل مَا اَفْعَلَهٗ چوں مَا اَحْسَنَ زَيْدًا چہ نیکوست زید تقدیرش اَیُّ شَيْءٍ اَحْسَنَ زَيْدًا مَا بمعنے اَیُّ شَيْءٍ ست درمحل رفع بابتدا واَحْسَنَ درمحل رفع خبر مبتدا وفاعل اَحْسَنَ هُوَ است درو مستتر وزَيْدًا مفعول بہ دوم اَفْعِلْ بِہٖ چوں اَحْسِنْ بِزَيْدٍ اَحْسِنْ صیغہ امرست بمعنے خبر تقدیرش اَحْسَنَ زَيْدٌ ای صَارَ ذَا حُسْنٍ وبا زائدہ است ۔

سوالات

امثلۂ ذیل میں افعالِ مدح وذم اور افعالِ تعجب کو بتاؤ اور ترکیب وترجمہ کرو

نِعْمَ الْعَبْدُ اَيُّوْبُ ۔ نِعْمَتِ الصَّلٰوةُ هٰذِهٖ ۔ بِئْسَ الْمِهَادُ جَهَنَّمُ ۔ اَبْصِرْ بِهٖ وَاَسْمِعْ

مَا اَصْبَرَهُمْ عَلَى النَّارِ۔ مَا اَحْسَنَ الدِّيْنَ وَالدُّنْيَا اِذَا اجْتَمَعَا۔ سَاءَ الرَّجُلُ تَارِكُ الصَّلٰوةِ۔ بِئْسَ الْعَبْدُ عَبْدٌ طَغٰى۔ بِئْسَتِ الْمَرْءَةُ نَاشِزَةُ الزَّوْجِ۔ حَبَّذَا زَيْدٌ رَاكِبًا مَا اَحْلَمَ زَيْدًا۔ مَا اَقْنَعَ عَمْرًوا۔ نِعْمَ الْعَابِدُ زَيْدٌ۔ نِعْمَتِ الشَّابَّةُ هِنْدٌ۔ بِئْسَ الْعَالِمُ غَيْرُ عَامِلٍ عَلٰى عِلْمِهٖ۔ بِئْسَ مَثْوَى الْمُتَكَبِّرِيْنَ۔ نِعْمَ الْمَاهِدُوْنَ۔ سَاءَتِ الْمَرْءَةُ حَرِيْصَةُ الْمَالِ۔

باب سوم در عمل اسمائے عاملہ و آن یازدہ قسم ست

اوّل اسمائے شرطیہ بمعنے اِنْ وآن نہ ست مَنْ و مَا و اَيْنَ و مَتٰى و اَيُّ و اَنّٰى و اِذْمَا و حَيْثُمَا و مَهْمَا فعل مضارع را جزم کنند چوں مَنْ تَضْرِبْ اَضْرِبْ و مَا تَفْعَلْ اَفْعَلْ و اَيْنَ تَجْلِسْ اَجْلِسْ و مَتٰى تَقُمْ اَقُمْ و اَيَّ شَيْءٍ تَأْكُلْ اٰكُلْ و اَنّٰى تَكْتُبْ اَكْتُبْ اِذْمَا تُسَافِرْ اُسَافِرْ و حَيْثُمَا تَقْصِدْ اَقْصِدْ و مَهْمَا تَقْعُدْ اَقْعُدْ۔

دوم اسمائے افعال بمعنے ماضی چوں هَيْهَاتَ و شَتَّانَ و سَرْعَانَ اسم را بنا بر فاعلیت برفع کنند چوں هَيْهَاتَ يَوْمُ الْعِيْدِ اَيْ بَعُدَ۔

سوم افعال بمعنے امر حاضر چوں رُوَيْدَ و بَلْهَ و حَيَّهَلْ و عَلَيْكَ و دُوْنَكَ و هَا اسم را بنصب کنند بنا بر مفعولیت چوں رُوَيْدَ زَيْدًا اَيْ اَمْهِلْهُ۔

سوالات

امثلہ ذیل کی ترکیب و ترجمہ کرو اور شرط و جزا کو بتاؤ اور اسمائے شرطیہ کا عمل بتاؤ اور اسمائے افعال کی اقسام بتاؤ

مَنْ يُّطِعِ الرَّسُوْلَ فَقَدْ اَطَاعَ اللّٰهَ۔ مَنْ يُّؤْتَ الْحِكْمَةَ فَقَدْ اُوْتِيَ خَيْرًا كَثِيْرًا۔ مَا تُنْفِقُوْا مِنْ خَيْرٍ فَلِاَنْفُسِكُمْ۔ مَنْ كَثُرَ كَلَامُهٗ كَثُرَ خَطَاؤُهٗ۔ مَنْ حَفَرَ بِئْرًا لِاَخِيْهِ وَقَعَ فِيْهَا۔ مَنْ اَبْصَرَ عَيْبَ نَفْسِهٖ شُغِلَ عَنْ عَيْبِ غَيْرِهٖ۔ مَنْ قَنِعَ شَبِعَ۔ مَنْ

سَکَتَ سَلْوٰی - مَتٰی تَعْصِ اللّٰہَ یَسْوَدَّ قَلْبُکَ - اَیْنَمَا تَکُوْنُوْا یَأْتِ بِکُمُ اللّٰہُ - اَیْنَمَا تَکُوْنُوْا یُدْرِکْکُمُ الْمَوْتُ - حَیْثُمَا تَذْھَبُوْا یَعْلَمْکُمُ اللّٰہُ - مَھْمَا تَخْفُوْا یُحْضِرْکُمُ اللّٰہُ حَیْثُمَا کُنْتُمْ فَوَلُّوْا وُجُوْھَکُمْ شَطْرَہٗ - اَیْنَمَا تُوَلُّوْا فَثَمَّ وَجْہُ اللّٰہِ - اَنّٰی لَکِ ھٰذَا - اَیْنَ تَذْھَبُوْنَ - اَیَّ شَیْءٍ تَشْتَہِیْ - عَلَیْکَ بِالصَّبْرِ - شَتَّانَ زَیْدٌ وَعَمْرٌو - حَیَّ عَلَی الصَّلٰوۃِ یَقُوْلُوْنَ مَتٰی ھُوَ -

چہارم اسم فاعل بمعنے حال یا استقبال عمل فعل معروف کند بشرط آنکہ اعتماد کردہ باشد بر لفظے کہ پیش ازو باشد وآں لفظ یا مبتدا باشد در لازم چوں زَیْدٌ قَائِمٌ اَبُوْہُ ودر متعدی چوں زَیْدٌ ضَارِبٌ اَبُوْہُ عَمْرًا یا موصوف چوں مَرَرْتُ بِرَجُلٍ ضَارِبٍ اَبُوْہُ بَکْرًا یا موصول چوں جَاءَنِی الْقَائِمُ اَبُوْہُ وجَاءَنِی الضَّارِبُ اَبُوْہُ عَمْرًا - یا ذوالحال چوں جَاءَنِی زَیْدٌ رَاکِبًا غُلَامُہٗ فَرَسًا یا ہمزہ استفہام چوں اَضَارِبٌ زَیْدٌ عَمْرًا یا حرف نفی چوں مَا قَائِمٌ زَیْدٌ ہماں عمل کہ قَامَ و ضَرَبَ میکرد قَائِمٌ و ضَارِبٌ میکند -

پنجم اسم مفعول بمعنے حال و استقبال عمل فعل مجہول کند بشرط اعتماد مذکور چوں زَیْدٌ مَضْرُوْبٌ اَبُوْہُ وعَمْرٌو مُعْطًی غُلَامُہٗ دِرْھَمًا و بَکْرٌ مَعْلُوْمٌ اِبْنُہٗ فَاضِلًا و خَالِدٌ مُخْبَرٌ اِبْنُہٗ عَمْرًا فَاضِلًا ہماں عمل کہ ضُرِبَ و اُعْطِیَ و عُلِمَ و اُخْبِرَ میکرد مَضْرُوْبٌ و مُعْطًی و مَعْلُوْمٌ و مُخْبَرٌ میکند -

ششم صفت مشبہ عمل فعل خود کند بشرط اعتماد مذکور چوں زَیْدٌ حَسَنٌ غُلَامُہٗ ہماں عمل کہ حَسُنَ میکرد حَسَنٌ می کند -

ہفتم اسم تفضیل واستعمال او بر سہ وجہ است بہ مِنْ چوں زَیْدٌ اَفْضَلُ مِنْ عَمْرٍو یا بالف ولام چوں جَاءَنِی زَیْدُ نِ الْاَفْضَلُ یا باضافت چوں زَیْدٌ اَفْضَلُ الْقَوْمِ وعمل او در فاعل باشد وآں ھُوَ است فاعل اَفْضَلُ کہ درو مستتر است -

ہشتم مصدر بشرط آنکہ مفعول مطلق نباشد عمل فعلش کند چوں اَعْجَبَنِیْ ضَرْبُ زَیْدٍ عَمْرًا -

نہم اسم مضاف مضاف الیہ را بجر کند چوں جاءنی غلامُ زیدٍ بدانکہ اینجا لام بحقیقت مقدرست زیرا کہ تقدیرش آن ست کہ غلامٌ لزیدٍ۔

سوالات

امثلۂ ذیل میں اسماء عاملہ کے عمل میں غور کرو اور ان کے معمول بتاؤ اور ترکیب ترجمہ بھی کرو اور یہ بھی بتاؤ کہ اسم تفضیل کا استعمال تین طریقوں میں سے کس طریقہ سے ہوا ہے

کلبھم باسطٌ ذراعیہ۔ انّی جاعلٌ فی الارض خلیفۃً۔ انّ ھٰؤلاءِ متبّرٌ ما ھم فیہ وباطلٌ ما کانوا یعملون۔ اشرفُ الحدیثِ ذکرُ اللّٰہِ۔ اشرفُ الموتِ قتلُ الشھداءِ خیرُ العلمِ ما نفع۔ خیرُ الاغنیاءِ منفقٌ مالَہٗ فی سبیلِ اللّٰہِ۔ جاءنی عمرٌو معطیًا غلامَہٗ درھمًا۔ انّ ربّی سمیعُ الدُّعاءِ۔ انّ اللّٰہَ غنیٌّ حمیدٌ۔ انّ ربّکم لرءوفٌ رّحیمٌ۔ زیدٌ حسنٌ اخوہٗ۔ عمرٌو عالمۃٌ ابنتُہٗ۔ زیدٌ احسنُ من عمرٍو۔ نحن نقصّ علیک احسنَ القصصِ۔ احسنُ الھدیِ ھدیُ محمّدٍ۔ ھٰذا المسجدُ ارفعُ و اطولُ من ذٰلک۔ اکثرُھم کافرون۔ ھٰذا الطّعامُ اقلُّ۔ لخلقُ السّمٰوٰتِ و الارضِ اکبرُ من خلقِ النّاسِ۔ ایّکم احسنُ عملًا۔ ھو اھدٰی منہ۔ من اصدقُ من اللّٰہِ حدیثًا۔ ھو اعلمُ بکم۔ ذٰلکم اطھرُ لقلوبکم۔ تطھیرُک بدنَک خیرٌ۔ ایذاؤک امّک معصیۃٌ کبیرۃٌ۔ زیدٌ جائعٌ بطنُہٗ و عمرٌو عارٍ بدنُہٗ من الثّوبِ ابوک مغطًّی راسُہٗ۔ عمرٌو مطھّرٌ ثوبُہٗ۔

دہم اسم تام تمیز را نصب کند وتمامی اسم یا بتنوین باشد چوں ما فی السّماءِ قدرُ راحۃٍ سحابًا یا بتقدیر تنوین چوں عندی احد عشر رجلًا و زیدٌ اکثرُ منک مالًا یا بنون تثنیہ چوں عندی قفیزانِ بُرًّا یا بنون جمع چوں ھل ننبّئکم بالاخسرین اعمالًا یا باضافت چوں عندی ملؤُہٗ عسلًا۔

یازدہم اسمائے کنایہ از عدد و آں دو لفظ ست کَمْ و کَذَا کَمْ بر دو قسم ست: استفہامیہ و خبریہ کم استفہامیہ تمیز را بنصب کند و کذا نیز چوں کَمْ رَجُلاً عِنْدَكَ و عِنْدِیْ كَذَا دِرْهَمًا و کم خبریہ تمیز را بجر کند چوں كَمْ مَالٍ اَنْفَقْتُ وَكَمْ دَارٍ بَنَيْتُ و گاہے مِنْ جار بر تمیز کم خبریہ آید چوں قولہ تعالیٰ كَمْ مِنْ مَلَكٍ فِي السَّمٰوٰتِ۔

قسم دوم در عوامل معنوی بدانکہ عوامل معنوی بر دو قسم ست۔

اوّل ابتدا یعنی خلو اسم از عوامل لفظی کہ مبتدا و خبر را برفع کند چوں زَيْدٌ قَائِمٌ و اینجا گویند کہ زَیْدٌ مبتدا است مرفوع بابتدا و قَائِمٌ خبر مبتدا است مرفوع بابتدا و اینجا دو مذہب دیگر است یکے آنکہ ابتدا عامل ست در مبتدا و مبتدا در خبر دیگر آنکہ ہر یکے از مبتدا و خبر عامل ست در دیگر۔

دوم خلو فعل مضارع از ناصب و جازم فعل مضارع را برفع کند چوں يَضْرِبُ زَيْدٌ اینجا يَضْرِبُ مرفوع ست زیرا کہ خالی ست از ناصب و جازم تمام شد عوامل نحو بتوفیق اللہ تعالیٰ و عونہٖ۔

سوالات

ان مثالوں میں چند امور بتاؤ۔ تمامی ہر اسم کی کس شے سے ہوئی۔ کم استفہامیہ وخبریہ کو معین کرو مضارع کے عامل کو بیان کرو اور ہر مثال کی ترکیب و ترجمہ کرو

مَنْ اَحْسَنُ قَوْلًا مِّمَّنْ دَعَا اِلَى اللّٰهِ۔ اِنْ تَسْتَغْفِرْ لَهُمْ سَبْعِيْنَ مَرَّةً۔ فَلَنْ يَّغْفِرَ اللّٰهُ لَهُمْ۔ نَارُ جَهَنَّمَ اَشَدُّ حَرًّا۔ اَللّٰهُ اَسْرَعُ مَكْرًا۔ لَيْسَ عِنْدِيْ كَذَا رُخْفَنَةً حِنْطَةً۔ عِنْدَكَ مِلْؤُهٗ عَسَلًا۔ كَمْ مُصَلٍّ عَنْ صَلٰوتِهٖ غَافِلٌ۔ كَمْ صَائِمٍ لَيْسَ لَهٗ مِنْ صِيَامِهٖ نَصِيْبٌ۔ كَمْ مِّنْ مَّلَكٍ فِي السَّمٰوٰتِ لَا تُغْنِيْ شَفَاعَتُهُمْ۔ كَمْ رَكْعَةً صَلَّيْتَ۔ كَمْ يَوْمًا غِبْتَ عَنِّيْ۔ هُوَ اَكْثَرُ مِنْكُمْ مَالًا۔ عِنْدِيْ كَذَا

وَكَذَا۔ هٰذَا ذِكْرٌ مُبَارَكٌ۔ لَا يُسْئَلُ عَمَّا يَفْعَلُ وَهُمْ يُسْئَلُوْنَ۔ اَللّٰهُ يَعْلَمُ وَاَنْتُمْ لَا تَعْلَمُوْنَ۔ يَعْلَمُ مَا تُبْدُوْنَ وَمَا تَكْتُمُوْنَ۔ كَمْ مِّنْ قَرْيَةٍ اَهْلَكْنَاهَا۔ كَمْ مِّنْ قَرْيَةٍ عَتَتْ عَنْ اَمْرِ رَبِّهَا۔ كَاَيِّنْ مِّنْ آيَةٍ فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ۔ يَمُرُّوْنَ عَلَيْهَا وَهُمْ عَنْهَا مُعْرِضُوْنَ۔

خاتمہ در فوائد متفرقہ کہ دانستن آں واجب ست وآں سہ فصل ست

فصل اوّل در توابع بدانکہ تابع لفظے ست کہ دوم از لفظ سابق باشد باعراب سابق از یک جہت ولفظ سابق را متبوع گویند وحکم تابع آن ست کہ ہمیشہ در اعراب موافق متبوع باشد وتابع پنج نوع است۔

اوّل صفت واو تابعی ست کہ دلالت کند بر معنے کہ در متبوع باشد چوں جَاءَنِي رَجُلٌ عَالِمٌ یا بر معنے کہ در متعلق متبوع باشد چوں جَاءَنِي رَجُلٌ حَسَنٌ غُلَامُهٗ یا اَبُوْهُ مثلاً قسم اوّل در دہ چیز موافق متبوع باشد در تعریف وتنکیر وتذکیر وتانیث وافراد وتثنیہ وجمع در رفع ونصب وجر چوں عِنْدِيْ رَجُلٌ عَالِمٌ وَرَجُلَانِ عَالِمَانِ وَرِجَالٌ عَالِمُوْنَ وَاِمْرَءَةٌ عَالِمَةٌ وَاِمْرَأَتَانِ عَالِمَتَانِ وَنِسْوَةٌ عَالِمَاتٌ اما قسم دوم موافق متبوع باشد در پنج چیز تعریف وتنکیر ورفع ونصب وجر چوں جَاءَنِي رَجُلٌ عَالِمٌ اَبُوْهُ۔ بدانکہ نکرہ را بجملہ خبریہ صفت تواں کرد چوں جَاءَنِي رَجُلٌ اَبُوْهُ عَالِمٌ ودر جملہ ضمیرے عائد بنکرہ لازم باشد۔

دوم تاکید واو تابعی ست کہ حال متبوع را مقرر گرداند در نسبت یا در شمول تا سامع را شک نماند وتاکید بر دو قسم ست لفظی ومعنوی تاکید لفظی تکرار لفظ ست چوں زَيْدٌ زَيْدٌ قَائِمٌ وضَرَبَ ضَرَبَ زَيْدٌ واِنَّ اِنَّ زَيْدًا قَائِمٌ وتاکید معنوی بہشت لفظ ست نَفْسٌ وعَيْنٌ وكِلَا وكِلْتَا وكُلٌّ واَجْمَعُ واَكْتَعُ واَبْتَعُ واَبْصَعُ چوں جَاءَنِي زَيْدٌ نَفْسُهٗ وجَاءَنِي الزَّيْدَانِ اَنْفُسُهُمَا وجَاءَنِي الزَّيْدُوْنَ اَنْفُسُهُمْ وعَيْنٌ را بریں

قیاس کن وجاءَنِی الزّیدانِ کِلاهُما و الھندانِ کِلْتاھُما و کِلا و کِلْتا خاصّہ بمثنی وجاءَنِی القومُ کُلُّھُم اَجمعُونَ و اَکتعُونَ و اَبتعُونَ و اَبصعُونَ۔

بدانکہ اَکْتَع و اَبْتَع و اَبْصَع اتباع اند با جمع پس بدون اجمع و مقدم بر اجمع نباشد۔

سوم بدل واو تابعیست کہ مقصود بہ نسبت او باشد و بدل بر چہار قسم ست بدل الکل و بدل الاشتمال و بدل الغلط و بدل البعض۔ بدل الکل آن ست کہ مدلولش مدلول مبدل منہ باشد چوں جاءَنِی زیدٌ اَخُوکَ و بدل البعض آن ست کہ مدلولش جزو مبدل منہ باشد چوں سُلِبَ زیدٌ ثَوبُہٗ و بدل الغلط آن ست کہ بعد از غلط بلفظے دیگر یاد کنند چوں مَرَرْتُ بِرَجُلٍ حِمَارٍ

چہارم عطف بحرف واو تابعی ست کہ مقصود باشد بہ نسبت با متبوعش بعد از حرف عطف چوں جاءَنِی زیدٌ وعمرٌو و حروف عطف دہ است در فصل سوم یاد کنیم انشاء اللہ تعالیٰ واو را عطف نسق نیز گویند۔

پنجم عطف بیان واو تابعی ست غیر صفت کہ متبوع را روشن گرداند چوں اَقْسَمَ بِاللّٰہِ اَبُوحَفْصٍ عُمَرُ وقتیکہ بعلم مشہور تر باشد و جاءَنِی زیدٌ اَبُوعَمْرٍو وقتیکہ بکنیت مشہور تر باشد

سوالات

ذیل کی مثالوں میں تابع[1] کی قسمیں بتاؤ اور صفت[2] کی دونوں قسموں اور تاکید[3] و بدل[4] کی قسمیں بھی بیان کرو اور صفت[5] و موصوف میں بتاؤ کہ دس چیزوں میں سے کس کس شے میں موافقت ہے اور ہر مثال[6] کا ترجمہ و ترکیب بھی کرو

اِھْدِنَا الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِیْمَ۔ اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ۔ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ مٰلِکِ یَوْمِ الدِّیْنِ۔ لَنْ نَّصْبِرَ عَلٰی طَعَامٍ وَّاحِدٍ۔ اَلْمَلٰئِکَۃُ عِبَادٌ مُّکْرَمُوْنَ۔ رَاَیْتُ رَجُلًا مُّصَلِّیًا۔ تُوْبُوْا اِلَی اللّٰہِ تَوْبَۃً نَّصُوْحًا۔ ھٰذَانِ رَجُلَانِ عَاقِلَانِ۔ ھٰذِہٖ اِمْرَءَۃٌ صَالِحَۃٌ۔ ھٰذَا الرَّجُلُ عَالِمٌ اَبُوْہُ۔ سَجَدَ الْمَلٰئِکَۃُ کُلُّھُمْ اَجْمَعُوْنَ۔ قَالَ مُوْسٰی لِاَخِیْہِ ھٰرُوْنَ۔ اَلصَّلٰوۃُ عَلٰی رَسُوْلِہٖ مُحَمَّدٍ وَّاٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ

أَجْمَعِيْنَ۔ اَخَذَ زَيْدٌ مَالَهٗ۔ يَسْئَلُوْنَكَ عَنِ الشَّهْرِ الْحَرَامِ قِتَالٍ فِيْهِ۔ لَهُمْ مَغْفِرَةٌ وَّاَجْرٌ عَظِيْمٌ۔ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عَبَّاسٍ اِبْنُ عَمِّ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اُذْكُرْ عَبْدَنَا دَاوٗدَ ذَا الْاَيْدِ۔ سَيِّدَةُ النِّسَاءِ فَاطِمَةُ بِنْتُ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ۔ سَيِّدُ الشُّهَدَاءِ حَمْزَةُ عَمُّهٗ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَالِدُ بْنُ الْوَلِيْدِ سَيْفُ اللّٰهِ۔ كَانَ عُثْمَانُ ذُو النُّوْرَيْنِ خَتَنَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ۔ وَاذْكُرْ عِبَادَنَا اِبْرَاهِيْمَ وَاِسْحٰقَ وَيَعْقُوْبَ اُولِي الْاَيْدِيْ وَالْاَبْصَارِ۔ فِيْهِ آيَاتٌ بَيِّنَاتٌ مَقَامُ اِبْرَاهِيْمَ۔ اَمِيْرُ الْمُؤْمِنِيْنَ عُمَرُ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ ثَانِي الْخُلَفَاءِ۔

فصل دوم دربیان منصرف وغیر منصرف منصرف آنست کہ ہیچ سبب از اسباب منع صرف درو نباشد وغیر منصرف آنست کہ دو سبب از اسباب منع صرف درو باشد واسباب منع صرف نُہ است عدل ووصف وتانیث ومعرفہ وعجمہ وجمع وترکیب ووزن فعل والف ونون مزیدتان چنانکہ در عُمَرُ عدل ست وعلم ودر ثُلٰثَ ومَثْلَثَ صفت ست وعدل ودر طَلْحَةُ تانیث ست وعلم ودر زَيْنَبُ تانیث معنوی ست وعَلَم ودر حُبْلٰى تانیث ست بالف مقصورہ ودر حَمْرَاءُ تانیث ست بالف ممدودہ وایں مؤنث بجائے دو سبب ست ودر اِبْرَاهِيْمُ عجمہ است وعَلَم ودر مَسَاجِدُ ومَصَابِيْحُ جمع منتہی الجموع بجائے دو سبب ست ودر بَعْلَبَكَّ ترکیب ست وعَلَم ودر اَحْمَدُ وزن فعل ست وعَلَم ودر سَكْرَانُ الف ونون زائدتان ست ووصف ودر عُثْمَانُ الف ونون زائدتان ست وعَلَم وتحقیق غیر منصرف از کتب دیگر معلوم شود۔

سوالات

ذیل کی مثالوں میں غیر منصرف اور اسکے اسباب بیان کرو اور ترجمہ وترکیب بھی کرو

اِنَّ اِبْرَاهِيْمَ كَانَ اُمَّةً۔ وَاذْكُرْ فِي الْكِتَابِ اِسْمٰعِيْلَ۔ جَاءَ سُلَيْمَانُ۔ اِسْمُهٗ اَحْمَدُ هٰذِهٖ بَقَرَةٌ صَفْرَاءُ۔ فَانْكِحُوْا مَا طَابَ لَكُمْ مِّنَ النِّسَاءِ مَثْنٰى وَثُلٰثَ وَرُبٰعَ يَعْمَلُوْنَ لَهٗ مَا يَشَاءُ مِنْ مَّحَارِيْبَ وَتَمَاثِيْلَ جَاءَنِيْ زَيْدٌ عَطْشَانُ۔ لَبِسَ

زَيْنُ سَرَاوِيْلَ۔ جَاءَ اِخْوَةُ يُوْسُفَ۔ اَنْبَتْنَا بِهٖ حَدَائِقَ ذَاتَ بَهْجَةٍ۔ جَعَلَ لَهَا رَوَاسِيَ
اِنَّ اَوَّلَ بَيْتٍ وُّضِعَ لِلنَّاسِ لَلَّذِيْ بِبَكَّةَ مُبَارَكًا۔ تُبَوِّئُ الْمُؤْمِنِيْنَ مَقَاعِدَ لِلْقِتَالِ
يَا اَهْلَ يَثْرِبَ لَا مُقَامَ لَكُمْ۔ يَا بَنِيْ اِسْرَائِيْلَ اذْكُرُوْا نِعْمَتِيَ الَّتِيْ اَنْعَمْتُ عَلَيْكُمْ

فصل سوم در حروف غیر عامله وآں شانزده قسم ست۔

اوّل حروف تنبیه وآں سه است اَلَا و اَمَا و هَا۔

دوم حروف ایجاب وآں شش ست نَعَمْ و بَلٰی و اَجَلْ و اِیْ و جَیْرِ و اِنَّ۔

سوم حروف تفسیر وآں دوست اَیْ و اَنْ کقوله تعالیٰ نَادَیْنَاهُ اَنْ یَّا اِبْرَاهِیْمُ۔

چهارم حروف مصدریه وآں سه است مَا و اَنْ و اَنَّ ما و اَنْ در فعل روند تا فعل بمعنے مصدر باشد۔

پنجم حروف تحضیض وآں چهار ست اَلَّا و هَلَّا و لَوْلَا و لَوْمَا۔

ششم حرف توقع وآں قَدْ ست برائے تحقیق در ماضی وبرائے تقریب ماضی بحال و در مضارع برائے تقلیل۔

هفتم حروف استفهام وآں سه است مَا و همزه و هَلْ۔

هشتم حرف ردع وآں کَلَّا است بمعنے باز گردانیدن وبمعنے حقا نیز آمده است چوں کَلَّا سَوْفَ تَعْلَمُوْنَ۔

نهم تنوین وآں پنج است تمکن چوں زَیْدٌ وتنکیر چوں صَهٍ ای اُسْکُتْ سُکُوْتًا مَا فِیْ وَقْتٍ مَّا اَمَّا صَهْ بغیر تنوین فمعناه اُسْکُتِ السُّکُوْتَ الْاٰنَ وعوض چوں یَوْمَئِذٍ ومقابله چوں مُسْلِمَاتٌ وترنم که در آخر ابیات باشد **شعر**

اَقِلِّی اللَّوْمَ عَاذِلَ وَالْعِتَابَنْ	وَقُوْلِیْ اِنْ اَصَبْتُ لَقَدْ اَصَابَنْ

وتنوین ترنم در اسم وفعل وحرف رود اما چهار اولیں خاص ست باسم۔

دهم نون تاکید در آخر فعل مضارع ثقیله وخفیفه چوں اِضْرِبَنَّ اِضْرِبَنْ۔

یازدهم حروف زیادت وآں ہشت حرف ست اِنْ واَنْ ومَا ولَا ومِنْ وکاف وباو لام چہار آخر در حروفِ جر یاد کرده شد۔

دوازدهم حروف شرط وآں دو است اَمَّا ولَوْ اَمَّا برائے تفسیر وفا در جوابش لازم باشد کقولہ تعالیٰ فَمِنْهُمْ شَقِيٌّ وَّسَعِيْدٌ فَاَمَّا الَّذِيْنَ شَقُوْا فَفِي النَّارِ وَاَمَّا الَّذِيْنَ سُعِدُوْا فَفِي الْجَنَّةِ ولَوْ برائے انتفائے ثانی بسبب انتفائے اوّل چوں لَوْ كَانَ فِيْهِمَآ اٰلِهَةٌ اِلَّا اللّٰهُ لَفَسَدَتَا۔

سیزدهم لَوْلَا واو موضوع ست برائے انتفائے ثانی بسببِ وجودِ اوّل چوں لَوْلَا عَلِيٌّ لَهَلَكَ عُمَرُ۔

چہاردهم لامِ مفتوحہ برائے تاکید چوں لَزَيْدٌ اَفْضَلُ مِنْ عَمْرٍو۔

پانزدهم مَا بمعنے مَادَامَ چوں اَقُوْمُ مَا جَلَسَ الْاَمِيْرُ۔

شانزدهم حروفِ عطف وآں دہ است واو وفا وثُمَّ وحَتّٰى واِمَّا واَوْ واَمْ ولَا وبَلْ ولٰكِنْ ✦

سوالات

امثلۂ ذیل میں حروفِ عاملہ کی قسمیں بتاؤ اور ترکیب وترجمہ بھی کرو ✦

اَلَا اِنَّهُمْ هُمُ السُّفَهَاءُ۔ هٰٓؤُلَاءِ تُؤْمِنَا اَمَا زَيْدٌ قَائِمٌ۔ قَالُوْا نَعَمْ۔ اَلَسْتُ بِرَبِّكُمْ قَالُوْا بَلٰى۔ قُلْ اِيْ وَرَبِّيْ اِنَّهٗ لَحَقٌّ۔ اَجَلْ اِنَّهٗ قَائِمٌ۔ جَاءَنِيْ زَيْدٌ اَيْ اَبُوْ عَمْرٍو۔ ضَاقَتِ الْاَرْضُ بِمَا رَحُبَتْ۔ اَنْ تَصُوْمُوْا خَيْرٌ لَّكُمْ۔ اَلَمْ يَعْلَمُوْا اَنَّ اللّٰهَ يَعْلَمُ سِرَّهُمْ وَنَجْوٰهُمْ۔ عَجِبْتُ اَنْ ضَرَبَ زَيْدٌ عَمْرًا۔ لَوْلَا اِذْ سَمِعْتُمُوْهُ قُلْتُمْ مَا يَكُوْنُ لَنَا اَنْ نَّتَكَلَّمَ بِهٰذَا۔ هَلَّا تُصَلِّي الصَّلَوٰاتِ لِوَقْتِهَا۔ اَلَا تَصُوْمُ رَمَضَانَ لَوْمَا تَحُجُّ الْبَيْتَ۔ مَا هٰذِهِ التَّمَاثِيْلُ الَّتِيْٓ اَنْتُمْ لَهَا عٰكِفُوْنَ۔ اَحَقٌّ هُوَ۔ هَلْ اَنْتُمْ شَاكِرُوْنَ۔ كَلَّآ اِنَّ الْاِنْسَانَ لَيَطْغٰى۔ فَلَمَّآ اَنْ جَاءَ الْبَشِيْرُ اَلْقٰىهُ عَلٰى وَجْهِهٖ

إِنْ أَنْتُمْ إِلَّا مُفْتَرُوْنَ - مَا مَنَعَكَ أَنْ لَا تَسْجُدَ - لَيْسَ كَمِثْلِهٖ شَيْءٌ - مَا زَيْدٌ بِقَائِمٍ - أَزَيْدٌ عِنْدَكَ أَمْ عَمْرٌو - جَاءَنِيْ زَيْدٌ ثُمَّ عَمْرٌو - قَالَ أَلَمْ أَقُلْ لَكَ - أَمْ يَقُوْلُوْنَ افْتَرَاهُ - أَكَلْتُ السَّمَكَةَ حَتّٰى رَأْسَهَا - مَا كُنَّا لِنَهْتَدِيَ لَوْلَا أَنْ هَدَانَا اللّٰهُ - لَوْ كَانَ فِيْهِمَا اٰلِهَةٌ إِلَّا اللّٰهُ لَفَسَدَتَا -

چوں بحثِ مستثنیٰ در کتاب نحو میر نبود برائے فائدہ طلاب افزودہ شد

بداں آنکہ مستثنیٰ لفظے ست کہ مذکور باشد بعد اِلَّا و اخوات آں یعنی غیر و سوی و حاشا و خلا و عدا و ماخلا و ماعدا و لیس و لایکون تا ظاہر گردد کہ منسوب نیست بسوئے مستثنیٰ آنچہ نسبت کردہ شدہ است بسوئے ما قبل وے و آں بر دو قسم ست متصل و منقطع۔

متصل آنست کہ خارج کردہ شود از متعدد بلفظ اِلَّا و اخوات وے مثل جَاءَنِي الْقَوْمُ إِلَّا زَيْدًا پس زید کہ در قوم داخل بود از حکم مجی خارج کردہ شد و منقطع آں باشد کہ مذکور شود بعد اِلَّا و اخوات وے و خارج کردہ نشود از متعدد بسبب آنکہ مستثنیٰ داخل نباشد در مستثنیٰ منہ مثل جَاءَنِي الْقَوْمُ إِلَّا حِمَارًا کہ حمار در قوم داخل نبود

بداں آنکہ اعراب مستثنیٰ بر چہار قسم است +

اوّل آنکہ اگر مستثنیٰ بعد اِلَّا در کلام موجب واقع شود پس مستثنیٰ ہمیشہ منصوب باشد نحو جَاءَنِي الْقَوْمُ إِلَّا زَيْدًا و کلام موجب آنکہ دراں نفی و نہی و استفہام نباشد و ہمچنیں در کلام غیر موجب اگر مستثنیٰ را بر مستثنیٰ منہ مقدم گردانند منصوب خوانند نحو مَا جَاءَنِيْ إِلَّا زَيْدًا أَحَدٌ و مستثنیٰ منقطع ہمیشہ منصوب باشد و اگر مستثنیٰ بعد خلا و عدا واقع شود بر مذہب اکثر علماء منصوب باشد و بعد ماخلا و ماعدا و لیس و لایکون ہمیشہ منصوب باشد نحو جَاءَنِي الْقَوْمُ خَلَا زَيْدًا وَ عَدَا زَيْدًا - الخ

دوم آنکہ مستثنیٰ بعد اِلَّا در کلام غیر موجب واقع شود و مستثنیٰ منہ ہم مذکور باشد پس دراں دو وجہ رواست یکے آنکہ منصوب باشد بر سبیل استثناء و دیگر آنکہ بدل باشد از ما قبل خود چوں مَا جَاءَنِيْ أَحَدٌ إِلَّا زَيْدٌ و إِلَّا زَيْدًا

سوم آنکہ مستثنیٰ مفرغ باشد یعنی مستثنیٰ منہ مذکور نباشد و در کلام غیر موجب واقع شود پس اعراب مستثنیٰ بہ اِلَّا دریں صورت بحسب عوامل مختلف باشد نحو مَا جَاءَنِيْ إِلَّا زَيْدٌ و مَا رَأَيْتُ إِلَّا زَيْدًا و مَا مَرَرْتُ إِلَّا بِزَيْدٍ

چہارم آنکہ مستثنیٰ بعد لفظ غیر و سوی و سواء واقع شود پس مستثنیٰ را مجرور خوانند و بعد حاشا بر مذہب اکثر نیز مجرور باشد و بعضے نصب ہم جائز داشتہ اند چوں مَا جَاءَنِي الْقَوْمُ غَيْرَ زَيْدٍ و سِوَى زَيْدٍ و سِوَاءَ زَيْدٍ و حَاشَا زَيْدٍ۔

و بداں آنکہ اعراب لفظ غیر مثل اعراب مستثنیٰ بہ اِلَّا باشد در جمیع صورتہائے مذکورہ چنانکہ گوئی جَاءَنِي الْقَوْمُ غَيْرَ زَيْدٍ و غَيْرَ حِمَارٍ و مَا جَاءَنِيْ غَيْرَ زَيْدٍ إِلَى الْقَوْمِ و مَا جَاءَنِيْ أَحَدٌ غَيْرُ زَيْدٍ و غَيْرَ زَيْدٍ و مَا جَاءَنِيْ غَيْرُ زَيْدٍ و مَا رَأَيْتُ غَيْرَ زَيْدٍ و مَا مَرَرْتُ بِغَيْرِ زَيْدٍ۔

و بدانکہ لفظ غیر موضوع ست برائے صفت وگاہ برائے استثنا آید چنانکہ اِلّا برائے استثنا موضوع ست وگاہ در صفت مستعمل شود قوله تعالیٰ لَوْ كَانَ فِيْهِمَآ اٰلِهَةٌ اِلَّا اللّٰهُ لَفَسَدَتَا یعنی غیر اللہ و ہمچنیں لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ ؛

سوالات

امثلہ ذیل میں مستثنیٰ کی قسمیں اور اس کی اعراب بتاؤ اور ترجمہ و ترکیب بھی کرو

سَجَدَ الْمَلٰٓئِكَةُ اِلَّآ اِبْلِيْسَ - اِنَّآ اُرْسِلْنَآ اِلٰى قَوْمٍ مُّجْرِمِيْنَ اِلَّآ اٰلَ لُوْطٍ - فَاَنْجَيْنَاهُ وَاَهْلَهٗٓ اِلَّا امْرَاَتَهٗ - مَا كَانَ جَوَابَ قَوْمِهٖٓ اِلَّآ اَنْ قَالُوْٓا اَخْرِجُوْٓا اٰلَ لُوْطٍ مِّنْ قَرْيَتِكُمْ - فَاِنَّهُمْ عَدُوٌّ لِّيْٓ اِلَّا رَبَّ الْعٰلَمِيْنَ الَّذِيْ خَلَقَنِيْ - اِنْ هُوَ اِلَّا ذِكْرٌ وَّقُرْاٰنٌ مُّبِيْنٌ - كُلُّ شَيْءٍ هَالِكٌ اِلَّا وَجْهَهٗ - لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ - لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ - لَا مَلْجَاَ وَلَا مَنْجَاَ مِنْكَ اِلَّآ اِلَيْكَ - لَا رَجُلَ فِي الدَّارِ اِلَّا زَيْدٌ - فَلَبِثَ فِيْهِمْ اَلْفَ سَنَةٍ اِلَّا خَمْسِيْنَ عَامًا

حکایات ذیل کا اردو میں ترجمہ کرو اور ترکیب بھی کرو اور قواعد پڑھے ہوئے ان میں جاری کرو اور اُن پر اعراب لگاؤ ؛

حکایۃ كان ابراهيم بن ادهم يحفظ كرما فمرّ به جندي فقال اعطنا من هذا العنب فقال ما امرني به صاحبه فاخذ يضربه بسوطه فطأطأ رأسه وقال اضرب رأسا عصى الله فاعجز الرجل ومضى -

حکایۃ سمعت الجنيد يقول دخلت يوما على السري وهو يبكي فقلت له وما يبكيك فقال جاءتني البارحة الصبية فقالت يا ابي هذه ليلة حارة وهذا الكوز اعلقه ههنا ثم غلبتني عيناي فنمت فرأيت جارية حسناء قد نزلت من السماء فقلت لمن انت فقالت انا لمن لا يشرب الماء المبرد في الكيزان فتناولت الكوز فضربت به الارض فكسرته -

حکایۃ مر بشر ببعض الناس فقالوا هذا الرجل لا ينام الليل كله ولا يفطر الا في كل ثلاثة ايام مرة فبكى بشر فقيل له لم تبكي فقال اني لا اذكر اني سهرت ليلة كاملة ولا اني صمت يوما ولم افطر من ليلته -

حکایۃ سئل ابو يزيد باي شيء وجدت المعرفة فقال ببطن جائع وبدن عار -

حکایۃ سمعت حاتما الاصم يقول ما من صباح الا والشيطان يقول لي ماذا تاكل وماذا تلبس واين تسكن فاقول آكل الموت والبس الكفن واسكن القبر

حکایۃ حكي عن حاتم الاصم انه قال كنت في بعض الغزوات فاخذني تركي

فاعجعني الذبح فلم يشغل به قلبي بل كنت انظر ماذا يحكم الله تعالیٰ فی فبينما هو يطلب السكين من خف اصابه سهم فقتله وطرحه عني فقمت سالمًا۔

حكاية كان الجنيد يدخل كل يوم حانوته ويسبل الستر ويصلي اربعمائة ركعة ثم يعود الی بيته۔

حكاية مات صديق لحمدون وهو عند راسه فلما مات اطفأ حمدون السراج فقالوا له في مثل هذا الوقت يزاد في السراج الدهن فقال لهم الی هذا الوقت كان الدهن له ومن هذا الوقت صار الدهن للورثة۔

حكاية كان ابو الحسين النوري يخرج كل يوم من داره ويحمل الخبز معه ثم يتصدق به في الطريق ويدخل مسجدا يصلي فيه الی قريب من الظهر ثم يخرج ويفتح باب حانوته ويصوم فكان اهله يتوهمون انه ياكل في السوق واهل السوق يتوهمون انه ياكل في بيته بقي علی هذا عشرين سنة۔

حكاية قال ابو بكر الوراق من ارضی الجوارح بالشهوات غرس في قلبه شجر الندامات

حكاية اجتاز الواسطي يوم الجمعة بباب حانوتي قاصدا الی الجامع فانقطع شسع نعله فقلت ايها الشيخ اتأذن لي ان اصلح نعلك فقال اصلح فاصلحت شسعه فقال اتدري لم انقطع شسع نعلي قلت لا قال لاني ما اغتسلت للجمعة فقلت له يا سيدي ههنا حمام تدخله فقال نعم فادخلته الحمام فاغتسل۔

نصائح متفرقة وحكم مختلفة

قال ذو النون المصري لا تسكن الحكمة معدة ملئت طعاما۔ وقال توبة العوام تكون من الذنوب وتوبة الخواص تكون من الغفلة۔

اتقوا فراسة المؤمن فانه ينظر بنور الله۔ نعم الرفيق التوفيق۔ لسان الجاهل مالك له ولسان العاقل مملوك۔ السامع للغيبة احد المغتابين۔ الدنيا و الآخرة ضرتان ان ارضيت احداهما اسخطت الاخری۔

شر العمی عمی القلب۔ الناس اعداء ما جهلوا۔ السعيد من وعظ بغيره۔ آفة العلم النسيان۔ العشق داء لا يعرض الا للقلوب الفارغة۔ خير الامور اوساطها۔ اذا تم العقل نقص الكلام۔ سل المجرب ولا تسئل الحكيم؛